WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
11 جون 2026
THURSDAY
11 JUNE - 2026

صفحہ 08 شرابی کلچر نے بین اسٹوکس کی کپتانی خطرے میں ڈال دی

صفحہ 08 نورا فتحی کی شاندار پرفارمنس

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 136 | جلد: 16

دفعہ 370 کی منسوخی، رام مندر کی تعمیر اور قومی فخر کی بحالی بڑی کامیابیاں: مرکزی وزیر داخلہ

مودی جی کا بطور وزیر اعظم 12 سال مکمل کرنا تاریخی سنگ میل

مرکزی کابینہ نے کی سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے پر تعریفی قرارداد منظور

سری نگر،۱۰، جون ،،جے کے این ایس،، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو نریندر مودی کو بطور وزیر اعظم 12 سال مکمل کرنے کے تاریخی سنگ میل پر مبارکباد دی۔ اس دوران مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بننے کی تعریف کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم کو دلی مبارکباد پیش کی اور گزشتہ 12 سالوں کو ہندوستان کی عزت نفس کو مضبوط کرنے، ثقافتی نشاۃ ثانیہ، اور قوم کو نوآبادیاتی ذہنیت سے آزاد کرنے کی مسلسل کوششوں کے طور پر بیان کیا۔ وزیر اعظم مودی کے دور کی

عکاسی کرتے ہوئے، امت شاہ نے کئی اہم کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جن میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر، تین نئے فوجداری قوانین کا نفاذ، قومی تعلیمی پالیسی کا تعارف، اور خود انحصاری بھارت کے وژن کو فروغ دینا، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایک قومی عزم بن گیا ہے جسے ملک بھر کے شہریوں نے قبول کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں جموں وکشمیر میں/102

طویل ترین عرصے تک وزیر اعظم رہنا تاریخی سنگ میل

عوامی خدمت اور دور اندیشانہ قیادت کا ثبوت: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر،۱۰، جون ،،جے کے این ایس،، جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم کے عہدے پر فائض رہنے پر نریندر مودی کو مبارکباد پیش کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم بننے پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے وزیر اعظم مودی کیساتھ ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے مزید کہا کہ یہ تاریخی سنگ میل عوامی خدمت اور دور اندیش قیادت کے تئیں ان کی ثابت قدمی کا ثبوت ہے۔ (ایجنسیاں)

پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں پرامن مظاہرین پر فورسز کی فائرنگ سے متعدد کشمیری ہلاک ہوگئے

سرینگر،، 10 جون ،،روی او آئی ،، خالص کشمیری عوام کی نمائندہ تنظیم کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) جو پاکستان مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام کے حقوق کے لئے جدوجہد کررہی ہے JAAC نے پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں 09 جون کو شٹر ڈاؤن/103

جموں کے بشنہ میں دو بھائیوں کے مکانات مسمار

منشیات مخالف کارروائی کے تحت سخت حفاظتی انتظامات میں آپریشن

سرینگر،، 10 جون ،،روی او آئی ،، جموں کے بشنہ علاقے میں بدھ کو انتظامیہ نے ایک بڑے آپریشن کے دوران دو بھائیوں کے مکانات کو مسمار کر دیا۔ یہ کارروائی منشیات مخالف مہم کے تحت کی گئی، جس میں پولیس اور سی آر پی ایف کی بھاری نفری تعینات رہی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق یہ آپریشن چک وزیر و گاؤں میں انجام دیا گیا جہاں بلڈوزروں کی مدد سے دو رہائشی ڈھانچوں کو زمین بوس کیا گیا۔ کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز نے گاؤں کے اطراف سخت پہرہ بٹھایا تاکہ کسی قسم کی رکاوٹ یا مزاحمت نہ ہو۔/101

بطور وزیر اعظم 12 سال مکمل کرنا تاریخی سنگ میل

مودی کی قیادت پائیدار اعتماد کی عکاس: صدر دروپدی مرمو

سری نگر،،۱۰، جون ،،جے کے این ایس،، صدر دروپدی مرمو نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کے سب سے طویل مسلسل منتخب وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دینے پر مبارکباد دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ تاریخی موقع ملک کے عوام کی طرف سے ان کی قیادت پر پائیدار اعتماد اور اعتماد کا ثبوت ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان کے دور کو گورننس، معاشی لچک اور سماجی تبدیلی

میں دور رس پیشرفت سے ممتاز کیا گیا ہے۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پر وزیر اعظم مودی کیساتھ ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے وسیع پیمانے پر فلاحی اقدامات نے نچلی سطح پر لوگوں تک ترقی کے فوائد تک زیادہ جامع اور مساوی رسائی کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں شروع کیے گئے بہت سے اقدامات میں سے پی ایم جانمان اور دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان ان کے دل میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ مسٹر مودی کا متاثر کن سفر ہندوستان کی مضبوط جمہوری روایات میں امید اور تجدید اعتماد پیدا کرتا ہے۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پر وزیر اعظم مودی کیساتھ ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت/104

منشیات اسمگلنگ کیس میں ملوث SPO ملازمت سے برخاست: پولیس

سری نگر،،۱۰، جون ،،جے کے این ایس،، پولیس نے بدھ کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے بارہمولہ ضلع میں ایک خصوصی پولیس افسر (SPO) کو این ڈی پی ایس کیس میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ بارہمولہ پولیس نے کانی پورہ، ٹنگمرگ کے رہنے والے خصوصی پولیس افسر (SPO) خالد نذیر خان کو این ڈی پی ایس کیس میں ملوث ہونے کے بعد فوری طور پر ایس پی او کیڈر سے ہٹا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال 23 اپریل کو شالی/105

چیف سیکرٹری نے منشیات کے استعمال سے متاثرین کیلئے

جامع بحالی اور سماجی واقتصادی بحالی کے فریم ورک کو حتمی شکل دی

سرینگر،، انفو ،، چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کو مضبوط بناتے اور متاثرہ افراد کی طویل مدتی بحالی کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم میں منشیات کے استعمال کے متاثرین کیلئے ایک جامع بحالی اور سماجی واقتصادی بحالی کے فریم ورک کو حتمی شکل دی۔ مجوزہ فریم ورک پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، کمشنر سیکرٹری

سکول ایجوکیشن، سیکرٹری اسکل ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر کالجز، آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر کے سربراہ، ایس آئی او، این آئی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ مجوزہ فریم ورک ایک مجموعی نقطہ نظر کو اپناتے ہوئے روایتی سم ربائی اور علاج سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے، جس میں طبی دیکھ بھال، نفسیاتی مدد، تعلیم، مہارت کی ترقی، روزگار کے مواقع اور مسلسل نگرانی اور استحکام کو فروغ دینے کیلئے شامل کیا گیا ہے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے حکومت کی طرف سے نشہ کی زیادتی کے بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا تاکہ متاثرین میں سے ہر ایک کیلئے اس کی اپنی مرضی کے مطابق تقاضوں کے مطابق انفرادی بحالی کے منصوبوں (آئی آر پیز) پر مبنی مربوط علاج سے دوبارہ انضمام کے نقطہ نظر سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر اور ایک ضلع کے/106

آرمی چیف نے ناردرن کمانڈ کا دورہ کیا

آپریشنل تیاری اور جدید کاری اقدامات کا جائزہ

سرینگر،، 10 جون ،،روی او آئی ،، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپندر دیویدی نے جموں وکشمیر کے اُدھمپور ضلع میں ناردرن کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ کر کے آپریشنل تیاری، صلاحیتوں کے فروغ اور جاری جدید کاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن (ADGPI) کے مطابق جنرل دیویدی نے کمانڈ کے افسران سے ملاقات کے دوران مختلف

پہلوؤں پر بریفنگ لی۔ دورے کے دوران انہیں ملٹی ڈومین آپریشنز، نئی ٹیکنالوجیز کے استعمال، انفراسٹرکچر کی ترقی اور مربوط جنگی تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ جنرل دیویدی نے افسران سے براہ راست/107

جموں وکشمیر میں کھیل کوٹہ کے تحت 223 کھلاڑی سرکاری ملازمتوں کیلئے منتخب

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ تقرری کے احکامات سونپیں گے: ستیش شرما

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی منتخب ہونے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات

سری نگر،۱۰، جون ،،جے کے این ایس،، جموں وکشمیر کی حکومت نے اسپورٹس کوٹہ کے تحت 223 کھلاڑیوں کو سرکاری ملازمتوں کیلئے منتخب کیا اور تقرری کے احکامات باضابطہ طور پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ منتخب کھلاڑیوں کو سونپیں گے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اسپورٹس کوٹہ کے تحت منتخب ہونے

والے 223 نمایاں کھلاڑیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اور کھیلوں کے وزیر ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں اسپورٹس کوٹہ کے تحت منتخب ہونے والے 223 نمایاں/108

مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کی جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات؛

علاقائی رابطے کو فروغ دینے کے لیے

وندے بھارت ایکسپریس کا اننت ناگ میں نیا اسٹاپ منظور

نئی دہلی / سرینگر، 10 جون: علاقائی رابطے اور سفری سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے آج جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ اس اہم ملاقات میں جموں وکشمیر میں جاری اور مستقبل کے ریلوے منصوبوں پر تبادلہ ؟ خیال کیا گیا، جن کا مقصد خطے کی معاشی ترقی کو مزید تیز کرنا ہے۔ ملاقات کے دوران ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے

جموں-سرینگر وندے بھارت ایکسپریس کو اننت ناگ میں تجارتی اسٹاپ فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ اس نئے اسٹاپ سے مسافروں،/109

وزیر اعظم کو ریاستی حیثیت کی بحالی کا وعدہ پورا کرنا ہوگا۔ فاروق عبداللہ

سرینگر،، 10 جون ،،روی او آئی ،، نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بارہا وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مسئلہ اٹھایا ہے اور امید ظاہر کی کہ ریاستی حیثیت جلد بحال ہوگی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پارٹی کارکنوں اور حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے کئی مواقع پر وزیر اعظم سے اس/110

امرناتھ یاترا شروع ہونے سے پہلے سی آر پی ایف کی جانب سے

پہاڑی اور نشیبی علاقوں میں حفاظتی اقدامات سخت

یاتریوں کو پیدل، پونی، پالکی میں سفر کرنے کی ہدایت، حساس علاقوں میں جدید آلات بھی نصب

سرینگر،، 10 جون ،،اے پی آئی ،، 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ جی یاترا کے دوران بابا برفانی کے درشن کیلئے آنے والے یاتریوں کو تحفظ فراہم کرنے، امن وامان کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ملک دشمن سرگرمیوں کو ناکام بنانے کیلئے سی آر پی ایف نے حفاظتی اقدامات سخت کردیئے۔ بلند پہاڑی علاقوں سے میدانی خطوں تک نگرانی میں اضافہ، یاترا کے تمام راستے نوفلائنگ زون قرار۔ یاتریوں کو پیدل یا پونی و پالکی کے ذریعے سفر کرنے کی ہدایت۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سالانہ شری

امرناتھ جی یاترا کے آغاز سے قبل سی آر پی ایف نے جموں وکشمیر میں اپنے سیکورٹی انتظامات کو نمایاں طور پر مزید مضبوط کردیا ہے۔ سی آر پی ایف نے حساس اور بلند ترین پہاڑی علاقوں میں دہشت گردی مخالف کارروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے میدانی علاقوں میں بھی 24 گھنٹے سخت نگرانی کا نظام نافذ کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہوکر 57 دنوں تک جاری رہے گی اور 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ حکام کے مطابق یاترا کے دوران لاکھوں/112

3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ جی یاترا کے دوران زائرین کی ٹریفک سہولیات کا آئی جی ٹریفک نے

بال تل میں اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا

یاتریوں کی بلارکاوٹ آمدورفت کو یقینی بنانے، پارکنگ، راہداریوں کو مزید موثر بنانے کی بھی ہدایت جاری کی

سرینگر،، 10 جون ،،اے پی آئی ،، 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کیلئے ٹریفک صورتحال کا آئی جی ٹریفک نے بال تل بیس کیمپ کا دورہ کرنے کے دوران انتظامات کو آخری شکل دے دی۔ یاتریوں کی بلا رکاوٹ آمدورفت یقینی بنانے، ہنگامی راہداریوں، پارکنگ، کرین سروس اور بین الادارہ رابطہ مزید موثر بنانے کی ہدایت بھی کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس ٹریفک جموں وکشمیر ایم

سلیمان چودھری نے بال تل بیس کیمپ کا دورہ کرکے ٹریفک انتظامات اور تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ان کے ہمراہ ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر لیاقت علی، ڈی وائی ایس پی ٹریفک گاندربل گلزار احمد، ایس ایچ او سونہ مرگ اور ٹریفک پولیس کے دیگر افسران واہلکار بھی موجود تھے۔ آئی جی پی ٹریفک نے بال تل روٹ پر یاترا کے لیے مختص راستوں، پارکنگ مقامات، ٹریفک کنٹرول پوائنٹس اور حساس چوراہوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے سڑکوں کی موجودہ صورتحال، ٹریفک ڈائیورژن منصوبوں، پارکنگ سہولیات، رہنمائی کے لیے نصب سائن بورڈز، بیریکیڈنگ اور ٹریفک نظم ونسق کے لیے قائم رابطہ نظام کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایم سلیمان چودھری نے کہا/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

قربانیوں کی تجدید کا مہینہ ماہ محرم الحرام

حافظ کرناٹکی

دین اسلام انصاف، ایثار اور قربانیوں کا مذہب ہے۔ یہ ایسا سچا اور فطری مذہب ہے جسے دنیا کے لوگوں نے بغیر کسی دباو کہ محض اس کی سچائیوں کی وجہ سے اپنایا۔ یہی وجہ ہے کہ محض چودہ صدیوں میں اس مذہب کے ماننے والوں کی تعداد دنیا کے بیشتر قدیم سے قدیم ترین مذاہب کے ماننے والوں سے زیادہ ہے۔ اور آج بھی اس کو قبول کرنے والوں کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اسلام کی ابتدا اور حضورﷺ کی پیدائش سے لے کر آج تک اس کی تاریخ پر نظر کریں تو معلوم ہوگا کہ اس دین حق کو مٹانے کے لیے ہر دور میں سازشیں کی گئیں۔ حضورﷺ نے جب دین اسلام کی تبلیغ شروع کی تو مکہ میں ان پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے اور حضورﷺ اور ان کے خاندان والوں کو شعب ابی طالب میں نظر بند کردیا گیا۔ ایمان کے متوالوں نے بھوک، پیاس سے لے کر اپنی جانوں تک کی قربانیاں دیں۔

مکہ میں جن لوگوں نے بھی ایمان کی دولت پائی اور ایک خدا پر ایمان کا اعلان کیا انہیں طرح طرح سے ستایا گیا۔ کسی کو گرم ریت پر لٹایا گیا، کسی پر کوڑے برسائے گئے، کسی کے سینے پر بھاری پتھر رکھا گیا۔ کسی کے گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا گیا۔ کسی کو دھوئیں کی دھونکنی دی گئی۔ خود حضورﷺ کے قتل کے منصوبے بنائے گئے۔ اس سے بھی کافروں کی تسلی نہیں ہوئی تو مسلمانوں کو اور اللہ کے رسولﷺ کو اس قدر پریشان کیا اور مکہ کی زمین ان پر اس قدر تنگ کردی گئی کہ انہیں مکہ چھوڑ کر مدینہ ہجرت کرنا پڑا۔

ہجرت کے لفظ ہی سے آپ یقیناً جان جاتے ہیں کہ یہ اللہ کی راہ میں کتنی بڑی قربانی تھی، کیوں کہ حضورﷺ کو اور ان کے ساتھیوں کو اپنا گھر، خاندان، بیوی، بچے، ماں باپ، بھائی بہن، دوست واحباب سب کو اللہ کی راہ میں چھوڑنا پڑا۔ ان گلیوں کو چھوڑنا پڑا جن سے ان کے بچپن، لڑکپن اور جوانی کی یادیں وابستہ تھیں۔ ان گھروں کو چھوڑنا پڑا جس کی تعمیر میں انہوں نے ایک ایک تنکا جوڑا تھا۔ اور کافروں نے اسی پر بس نہیں کیا، مسلمانوں کے مکہ ہجرت کرتے ہی ان کے گھر، زمین، جائداد اور گھر کے سارے اثاثے پر قبضہ کرلیا۔ یہ اسلام کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی صرف ایک جھلک ہے۔ کیوں کہ قربانیوں کا یہ سلسلہ کبھی نہیں رکا۔

اگر غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دین اسلام مسلسل قربانیوں کا دین ہے۔ ہابیل اور قابیل نے اللہ کے قربانی پیش کی ہابیل کی قربانی قبول ہوئی اور قابیل کی رد ہوگئی۔ اس نے اپنے بھائی ہابیل کو کہا کہ میں تمہیں ضرور قتل کردوں گا۔ ہابیل نے کہا کہ میں اپنی جان قربان کردوں گا مگر میں فساد پھیلانے والوں میں نہیں شامل ہوں گا۔ اور ہابیل نے اپنی جان قربان کردی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں کود کر اپنی جان اللہ پر قربان کردی مگر اللہ نے ان کی حفاظت کی اور وہ آگ میں محفوظ رہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جب ان کی قوم نے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو وہ اللہ کے لیے اپنی جان قربان کرنے پر آمادہ ہوگئے مگر اللہ نے انہیں آسمان پر اٹھالیا۔ ان کے علاوہ بھی کئی پیغمبروں اور رسولوں نے بے شمار قربانیاں پیش کیں اور دین اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا۔

جب اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے کی قربانی دینے کا حکم دیا تو وہ فوراً تیار ہوگئے اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بھی اپنی جان قربان کرنے میں کوئی پس وپیش نہیں کی۔ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کو پسند فرمایا اور اسے مسلمانوں کی سنت میں داخل کرکے قیامت تک کے لیے محفوظ فرمادیا۔ قربانی کا یہ سلسلہ دین اسلام کا خاصہ بن گیا۔

حضورﷺ نے اپنی پوری زندگی میں خود کو دکھ دینے والے کسی کافر اور مشرک سے بدلہ نہیں لیا اور ہر طرح کی قربانیاں دے کر دین اسلام کی سربلندی کے لیے کام کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہر قدم پر دین اسلام کے لیے قربانیاں پیش کیں۔ یہی وہ وراثت تھی جسے عظیم ترین قربانی میں تبدیل کرکے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اسلام کی سرخ روئی وسربلندی کی راہ ہموار کردی۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خلافت کی ذمہ داری سنبھالی تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں خلیفہ ماننے کے بجائے اپنی خلافت پر زور دینا شروع کردیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کے درمیان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جو انتشار کی صورت پیدا ہوئی تھی وہ بڑھتی چلی گئی اور مسلمان دو حصوں میں تقسیم ہوگئے۔

حضورﷺ نے حضرت حسینؓ کی شہادت کی پیشن گوئی بہت پہلے کردی تھی اور حضرت یاسر بن عمارؓ کی شہادت کے حوالے سے فرمادیا تھا کہ عمارؓ کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔ عمار انہیں جنت کی طرف بلائیں گے، مگر لوگ انہیں قتل کردیں گے اور ہم جانتے ہیں کہ جب حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فوج میں جنگ شروع ہوئی تو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ حضرت علیؓ کی طرف سے لڑے اور حضرت معاویہؓ کی فوج کے ہاتھوں شہید ہوگئے۔ یہ وہ صورت حال تھی جس نے مسلمانوں کے اندر انتشار کی صورت حال کو اور بھی بڑھادیا۔ جب حضرت علیؓ شہید ہوگئے تو لوگوں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر بیعت کرکے انہیں اپنا خلیفہ چن لیا۔ مگر حضرت امیر معاویہؓ کی حکومت مضبوط ہوچکی تھی۔ اور حضورﷺ نے بہت پہلے پیشن گوئی فرمادی تھی کہ ہمارا بیٹا حسن مسلمانوں میں صلح کرانے کا ذریعہ بنے گا۔ لہٰذا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہؓ سے صلح کرلی تاکہ مسلمانوں کا خون نہ بہے۔ حضرت حسنؓ کی بھی یہ بہت بڑی قربانی تھی کہ انہوں نے دین اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لیے اپنی خلافت قربان کردی۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کی صلح کی شرائط میں ایک اہم شرط یہ بھی تھی کہ امیر معاویہؓ اپنے بعد خلافت اپنے کسی عزیز کے سپرد نہیں کریں گے بلکہ مسلمانوں پر چھوڑ دیں گے کہ وہ اپنے مشوروں سے جنہیں چاہیں خلیفہ منتخب کرلیں مگر ایسا نہیں ہوا۔ حضرت امیر معاویہؓ نے اپنی زندگی میں ہی یزید کے لیے بیعت لینی شروع کردی۔ اس طرح صلح منسوخ ہوگئی۔ اب اس کا کوئی جواز نہیں رہ گیا اوپر سے ستم بالائے ستم یہ کہ کوفیوں پر بالخصوص اہل بیت سے محبت رکھنے والوں پر ظلم وزیادتی کی انتہا ہوگئی۔ جن لوگوں کے بارے میں ذرا بھی بھنک معلوم ہوجاتی تھی کہ یہ اللہ کے رسول محمدﷺ کے خاندان والوں سے محبت رکھتا ہے اور علیؓ وحسنؓ اور حسینؓ کا طرفدار ہے اسے طرح طرح کی اذیتیں دی جاتی تھیں۔

حضرت امیر معاویہؓ کے بعد جب یزید نے خلافت سنبھالی تو صلح یکسر ختم ہوگئی۔ لوگ یزید کی زیادتیوں سے تنگ آگئے۔ وہ زور وشور سے حضرت حسینؓ کو مدد کے لیے پکارنے لگے، یزید اور اس کے سپہ سالاروں اور وزیروں کو بھی اس بات کا اندازہ ہوگیا تھا کہ کوفہ والے امام حسینؓ کے طرفدار ہیں۔ اور بہت ممکن ہے کہ حضرت امام حسینؓ اگر خلافت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں تو سب کے سب لوگ ان کے ساتھ کھڑے ہوجائیں اور یزید کی حکومت پل بھر میں مٹ جائے۔ لہٰذا ابن زیاد جو یزید کا مشیر کار اور سپہ سالار تھا وہ بہت بڑے منصوبے کے ساتھ کوفہ میں رات میں اس طرح داخل ہوا کہ کوفہ والوں کو لگا حضرت حسینؓ تشریف لائے ہیں۔ ابن زیاد نے اپنی وضع قطع اور پوشش ایسی بنا رکھی تھی کہ لوگوں کو ان پر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ہونے کا گمان ہوتا تھا۔ وہ رات میں کوفہ شہر میں داخل ہوا، لوگوں کو جب پتہ چلا کہ حضرت حسینؓ تشریف لائے ہیں تو لوگ بے تحاشا اپنے گھروں سے نکل آئے۔ اور ان کے ہمراہ ہوگئے۔ وہ جس گلی سے گذرتا، جس شاہ راہ سے گذرتا لوگ جوش محبت وعقیدت میں اس کے پیچھے ہولیتے۔ ابن زیاد اسی طرح شہر کی ہر گلی اور محلے سے گذرتا ہوا آخر کار ایک قلعے میں داخل ہوا لوگوں کا ہجوم جو دین اسلام اور نواسہ رسولﷺ پر پروانہ وار قربان ہونے کو تیار تھا وہ بھی قلعہ میں داخل ہوگیا۔ اس کے بعد ابن زیاد نے قلعہ کا دروازہ بند کروادیا اور خود کو لوگوں کے سامنے ظاہر کردیا اور پھر اللہ کے رسولﷺ کے خاندان والوں سے محبت کی ان لوگوں کو ایسی سزادی کہ لوگوں کی روح کانپ گئی۔ جنہیں شہید ہونا تھا شہید ہوگئے جو بچ گئے ان میں سے تقریباً سبھوں کو دردناک سزادی گئی۔ کسی کے ہاتھ کاٹ لیے گئے تو کسی کے پاوں۔ اس واقعے سے کوفیوں کے دلوں میں ایسا ڈر بیٹھ گیا کہ جب حضرت حسینؓ اہل بیت کے ساتھ کربلا کے میدان میں گھر کے رہ گئے تو کوئی ان کی مدد کو نہیں نکلا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو جب یہ لگا کہ واقعی یزید کا ظلم مسلمانوں کی برداشت سے باہر ہے اور یہ کہ یزید ایک تھوپا ہوا بادشاہ ہے جسے عوام الناس نے نہیں چنا ہے بلکہ اس کے والد نے طاقت کے زور پر مسلمانوں کے سر پر مسلط کردیا ہے تو انہیں لگا کہ اب اس حالت میں جبکہ اسلامی نظام حکومت اور مسلمانوں پر ایک ساتھ بے انتہا ظلم ہو رہا ہے ان کا خاموش رہنا کسی بھی طرح مناسب نہیں ہوگا۔ لہٰذا وہ کوفہ کے ارادے سے مدینہ سے نکلنے کے لیے تیار ہوئے۔ مدینہ والوں کو جب حضرت حسینؓ کے کوفہ کی طرف کوچ کی خبر ملی تو سارے مدینہ کے لوگ بے قرار ہوگئے لوگ جوق در جوق ان کے پاس آئے اور انہیں اس سفر سے باز رہنے کی درخواست کی۔ وہ لوگ برملا اور برجستہ کہتے کہ کوفیوں کی وفاداری ہمیشہ مشکوک رہی ہے، ان پر بھروسہ کرکے سفر کرنا کسی بھی طرح مناسب نہیں ہوگا۔ مگر حضرت امام حسینؓ کو تو حق کی سربلندی عزیز تھی۔ اپنے نانا جان کے دین کی پاسداری مقصود تھی۔ اہل بیت کا دین حق کے لیے قربان ہوجانے کے جذبے کی تصدیق ضروری تھی اس لیے وہ مدینہ سے نکلے اور مکہ معظمہ پہونچے۔ مکہ میں بھی ان کے بہی خواہوں، دوستوں، رشتے داروں نے انہیں روکنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ آنیوالے ہر خطرے کا احساس دلایا۔ مگر اللہ کا یہ شیر دنیا کے خطروں کو کب خاطر میں لانے والا تھا۔ اس کے لیے یہ کب ممکن تھا کہ وہ اپنی جان کے بدلے دین اسلام کا سودا کرے۔ اس کی غیرت بھلا یہ کیوں کر قبول کرسکتی تھی کہ اس کی موجودگی میں ایک ظالم حکومت قائم رہے اور اللہ کے نیک بندوں کا جینا حرام کردے۔ دین حق کی شبیہہ کو مسخ کرنے کی کوشش کرے اور وہ اپنی جانوں کی حفاظت کی فکر کرے۔ انہیں تو ثابت کرنا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دین اسلام کے لیے جو قربانیاں دی تھیں، جو دکھ اٹھائے تھے وہ اتفاقی یا حادثاتی نہیں خدائے واحد کی آزمائش تھی اور وہ اس پر ثابت قدم رہے تھے۔ پھر ان لوگوں کی قربانیوں کو ایک بڑی قربانی، عظیم الشان جاں نثاری، میں بدل دینا تو عین ایمان کی دلیل ہے۔ لہٰذا حضرت امام حسینؓ اپنے اہل خاندان کے ساتھ کوفہ کے لیے نکل پڑے۔

ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب یزید کو معلوم ہوا کہ حضرت امام حسینؓ کوفہ کے لیے کوچ کرچکے ہیں تو اس نے فوج کا ایک دستہ روانہ کردیا تاکہ حضرت حسینؓ کو کوفہ پہونچنے سے روک دیا جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی آمد سے کوفہ میں بغاوت پھیل جائے۔ یزید کا یہ فوجی دستہ صحرا میں بھٹک گیا۔ اور بھوک اور پیاس سے نڈھال ہوگیا۔ اس دستہ کو یقین ہوگیا کہ وہ اسی طرح بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر صحرا میں مرجائے گا اس لیے وہ نہایت مایوسی کے عالم میں موت کا انتظار کرنے لگا کہ اس طرف سے حضرت امام حسینؓ کے قافلے کا گذر ہوا۔ اس دستے کی یہ حالت دیکھی تو اپنا سارا کھانا پانی ان لوگوں کے حوالے کردیا اور ان کی جان بچالی لیکن جب حضرت حسینؓ کا قافلہ کربلا میں دشمنوں کے نرغے میں آگیا تو ان پر پانی کی ایک بوند بھی نہیں پہونچنے دی۔ اہل بیت کو چلچلاتی دھوپ، دہکتی صحرا کی گرمی میں تین دنوں تک بھوکا اور پیاسا رکھا اور پھر ایک ایک کرکے اہل بیت کے افراد واشخاص کو قتل کرنا شروع کردیا۔

ہم جانتے ہیں کہ اہل بیت کا ایک ایک فرد اتنا مقدس، اتنا محترم اور ایمان واعمال صالحہ کے اعتبار سے اتنا معزز تھا کہ اگر ایک پلڑے میں ایک اہل بیت کو اور دوسرے پلڑے میں ساری دنیا کے دینداروں کو رکھا جاتا تو اہل بیت کا پلڑا ہی بھاری پڑتا۔ ایسے معزز لوگوں ایسی مقدس ہستیوں کو ابن زیاد اور شمر نے یزید کی خوشنودی کے لیے نہایت بے دردی سے قتل کردیا۔ اور سارا کوفہ تماشائی بنا رہا۔ کہنے کو تو یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان آل نبیﷺ کو شہید ہوتے دیکھتے رہے اور نبیﷺ کا گھرانہ قتل ہوتا رہا۔

حضرت امام حسینؓ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ یزیدی لشکر سے جنگ کرنے کا انجام کیا ہوگا۔ لیکن انہیں اپنے انجام کی نہیں دین حق کی سربلندی کی فکر تھی۔ انہیں یہ تو گوارہ تھا کہ وہ اور ان کے سارے رشتے دار شہید ہوجائیں مگر انہیں یہ گوارہ نہیں تھا کہ اللہ کا دین ان کے نانا کی تعلیمات کو کوئی نہایت بے باکی سے پامال کرتا رہے اور وہ اپنی جانوں کے ڈر سے خاموشی اختیار کرلیں۔ انہیں ساری دنیا کے مسلمانوں کو یہ پیغام دینا تھا کہ دین حق کی حفاظت کے لیے، عدل وانصاف کے لیے غیر مصدقہ حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے حرمت ایمان کو محفوظ رکھنے کے لیے، اللہ کے نیک اور مظلوم بندوں کے حق کے لیے لڑنا اور جان لٹادینا ایمان کا تقاضہ ہے اور جو لوگ ایمان اور عقیدے کے پکے ہیں ان کے لیے تو شہادت دراصل معراج زندگی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حضرت امام حسینؓ اور ان کے اہل خاندان نے اپنی جانیں قربان کرکے آنیوالی نسلوں کو دین حق پر مر مٹنے کا جذبہ بخشا ہے تو یہ عین سچائی ہوگی۔ یہ حضرت حسینؓ اور اہل بیت کی اتنی بڑی اور عظیم قربانی تھی جس نے ایمان والوں کی رگوں میں اللہ اور اس کے رسول کے لیے قربان ہوجانے کے جذبے کی بجلی بھردی۔ اور دنیا کے سارے مسلمانوں کو ایسی غیرت ایمانی کی دولت فراہم کردی جس پر تا قیامت مسلمان فخر کرتے رہیں گے۔

آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ یزید نے جس حکومت کے لیے اہل بیت کی شہادت کا خون اپنے سر لیا وہ اس حکومت کے مزے زیادہ عرصے تک نہیں لوٹ سکا اور محض انتالیس سال کی عمر میں موت کا خوراک بن گیا۔ اس کے بعد اس کے جواں سال بیٹے کو تخت حکومت پر بٹھایا گیا اس وقت اس کی عمر محض اٹھارہ انیس سال کی تھی۔ اور حکومت تین براعظموں پر پھیلی ہوئی تھی۔ اس تین براعظموں پر پھیلی دنیا کی سب سے بڑی حکومت کے تخت پر بیٹھے ابھی اسے دو تین ہفتے ہی ہوئے تھے کہ اس نے ایک دن اپنے تمام خاندان والوں کو اور اپنی حکومت کے سارے بڑے عہدداروں کو بلایا اور ان کے درمیان کھڑے ہوکر سبھوں کو ذلیل کیا اور کہا کہ تم سب کے سب ذلیل اور کمینے لوگ ہو۔ تم لوگوں نے آل رسولﷺ کو قتل کرنے کا گناہ کیا ہے۔ اس بڑی حکومت کا تخت حضرت امام حسینؓ کی شہادت اور اہل بیت کے خون کی بنیاد پر قائم ہے۔ میں ایسی ظالم اور جابر حکومت پر لعنت بھیجتا ہوں۔ میرا باپ جتنا ذلیل اور کمینہ تھا تم لوگ بھی اتنے ہی ذلیل اور کمینے ہو۔ میں تمہاری اس عظیم حکومت پر تھوکتا ہوں۔ نہیں چاہیے مجھے ایسی حکومت جو آل رسولﷺ کے خون سے رنگی ہو۔ ایک ذرا توجہ کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ بھی ایک طرح کی قربانی ہے کہ اہل بیت کی محبت میں دین حق کی غیرت سے سرشار ہوکر ایک بیٹے نے اپنے باپ کے گناہوں کو اجاگر کردیا اور ملنے والی تین براعظموں پر پھیلی حکومت سے منہ موڑ لیا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام ہمیشہ قربانیاں دیتا ہے۔ اللہ کے نیک بندے اپنے رب کی خوشنودی کے لیے ہر وقت قربانیاں پیش کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ اگر کوئی دین کا دشمن اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والوں کو ستانے کے لیے اٹھتا ہے اور ظلم کی انتہا کردیتا ہے تو بعد میں اسی کی نسل میں اللہ ایسے لوگوں کو بھی پیدا فرمادیتا ہے جو دین حق کے لیے سب کچھ قربان کرکے ان دنیاداروں کی آنکھیں کھول دیتا ہے جو اپنے بچوں کے لیے یا اپنے خاندان، اور آنیوالی نسلوں کے لیے غلط طریقے سے دولت اور حکومت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر اللہ جن لوگوں کی آنکھوں پر پردے ڈال دیتا ہے انہیں کبھی حق کی اور انصاف وعدل کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ سچ کہا ہے کہ ”اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد“ کربلا کے بعد اور شہادت عظمیٰ یعنی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد دین اسلام میں ایک نئی تازگی پیدا ہوگئی۔ مسلمانوں کے سینے میں اسلام سے محبت کی آگ نئے سرے سے جل اٹھی۔ اور ایک بار پھر اسلام کا پرچم نئی آن بان اور شان کے ساتھ ساری دنیا میں لہرانے لگا۔

محرم کا یہ مہینہ حضرت حسینؓ اور اہل بیت کے لیے ماتم کا مہینہ نہیں ہے۔ بلکہ ان کی قربانیوں، جاں نثاریوں اور حق و انصاف کے لیے جانیں قربان کردینے کے جذبوں کو سمجھنے کا اور ان پر عمل کرنے کے عہد کی تجدید کا مہینہ ہے۔ ہمیں یہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ شہادت حسینؓ کی عظمت اور ان کے مقاصد سے آگاہ کرتا ہے تو اسلامی سال کا آخری مہینہ ذی الحجہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی ایثار، فرماں برداری اور خدا کے لیے خود سپردگی کا احساس دلاتا ہے۔ گویا پورا سلامی سال از اوّل تاآخر اسلام کے لیے، خلق خدا کی بھلائی کے لیے، دین حق کی سربلندی کے لیے جانیں قربان کردینے کا درس دیتا ہے۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کردیتے ہیں دراصل وہی زندگی اور آخرت میں سرخ روئی حاصل کرتے ہیں۔ ہم سبھوں کے لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کریں۔ ان کے بتائے راستے پر چلیں، اور اپنے رب کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں تا کہ ہم انتشار کا شکار نہ ہوں۔

ٹرمپ کے حکم پر امریکہ نے ایران پر حملے کئے؛ ایران نے جواب میں 21 امریکی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کے قریب امریکی فوج کے اپاچی حملہ آور ہیلی کاپٹر کو مار گرانے کا ذمہ دار تہران کو ٹھہرایا جس کے بعد امریکہ نے بدھ کو ایران کے خلاف فضائی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں گشت کرنے والے امریکی ہیلی کاپٹر کو مار گرایا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس حملے کا جواب دے۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) نے تصدیق کی کہ یہ حملے صدر ٹرمپ کے براہ راست حکم پر امریکی وقت کے مطابق شام ۵ بجے شروع ہوئے۔ انہوں نے اس آپریشن کو علاقائی پانیوں میں امریکی افواج اور بین الاقوامی تجارتی جہازوں پر ہونے والے حالیہ حملوں کا "متناسب جواب" قرار دیا۔ سینٹ کوم کی افواج نے امریکی فضائیہ اور بحریہ کے لڑاکا طیاروں سے داغے گئے گائیڈڈ ہتھیاروں کے ذریعے آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی فضائی دفاعی نظام، گراؤنڈ کنٹرول اسٹیشن اور نگرانی کرنے والے رڈار سائٹس کو نشانہ بنایا۔ امریکہ نے ایران کے اندر مجموعی طور پر ۳۰ اہداف پر حملے کئے جن میں ایک ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور بھی شامل ہے۔ یہ حملے جنوبی صوبہ ہرمزگان کے علاقوں جاسک، سیریک اور جزیرہ قشم میں کئے گئے۔ رپورٹس کے مطابق، ایران نے بندر عباس، قشم اور سیریک میں فضائی دفاعی نظام (ایئر ڈیفنس) کو فعال کر دیا ہے۔ ایرانی میڈیا نے امریکی حملوں کے نتیجے میں جنوبی صوبہ ہرمزگان کے علاقوں جزیرہ قشم، سیریک، میناب اور جاسک میں دھماکوں کی اطلاع دی ہے۔ 'اگر محفوظ رہنا چاہتے ہو تو ہمارے علاقے سے نکل جاؤ'؛ ایرانی وزیر خارجہ کا امریکہ کو انتباہ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر امریکی حملوں کا براہ راست جواب دیتے ہوئے امریکہ کو وارننگ دی کہ "اگر محفوظ رہنا چاہتے ہو تو ہمارے علاقے سے نکل جاؤ۔" انہوں نے کہا کہ میدان جنگ میں "شکستوں" کے باوجود امریکہ نے ایران کے عزم کا امتحان لینے کا انتخاب کیا ہے۔ عراقچی نے لکھا کہ "ہماری طاقتور مسلح افواج کسی بھی حملے یا خطرے کو بے جواب نہیں چھوڑیں گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "خلیج فارس کی تاریخ میں دراندازی کرنے والے بیرونی عناصر کے بھیانک انجام کے کئی ابواب موجود ہیں۔" ایران کا بحرین میں ففتھ فلیٹ ہیڈ کوارٹرز سمیت ۲۱ امریکی فوجی اہداف پر حملہ امریکی حملوں کے جواب میں، ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (IRGC) نے کویت، بحرین اور اردن میں ۲۱ امریکی فوجی اہداف پر ڈرون اور میزائل حملے کئے۔ پاسداران انقلاب نے خاص طور پر بحرین میں امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹرز کو نشانہ بنایا۔

ایٹمی ہتھیاروں پر ریکارڈ خرچ؛ امریکہ، چین، روس ایٹمی دوڑ میں سب سے آگے، ہندوستان کے اخراجات میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امن کا نوبیل انعام حاصل کرنے والی تنظیم 'انٹرنیشنل کیمپین ٹو ابولش نیوکلیئر ویپنز' (ICAN) کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق، جوہری طاقت سے لیس ممالک نے ۲۰۲۵ء میں جوہری ہتھیاروں پر مجموعی طور پر ریکارڈ ۱۱۹ ارب ڈالر خرچ کئے۔ ۲۰۲۴ء کے مقابلے ان مجموعی اخراجات میں تقریباً ۲۰ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ جوہری طاقت سے لیس ۹ ممالک نے صرف ایک سال میں اپنے ایٹمی ہتھیاروں کے اخراجات میں مشترکہ طور پر ۱۷ ارب ڈالر کا اضافہ کیا ہے۔ جوہری طاقتیں گزشتہ پانچ برسوں میں مجموعی طور پر ایٹمی ہتھیاروں پر ۴۰۷ ارب ڈالر سے زیادہ رقم خرچ کر چکی ہیں۔

ایران سے 2 سے 3 دن میں معاہدہ طے پا سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایران سے معاہدے کے معاملے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا موقف پھر تبدیل ہو گیا ہے۔ اب ان کا دعویٰ ہے کہ جنگ بندی کا یہ معاہدہ ۲ سے ۳ دن میں طے پا جائے گا۔ ٹرمپ نے نیویارک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے دو سے تین دن میں معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح کہا کہ اسرائیل اور ایران نے کم از کم ایک ہفتے تک ایک دوسرے کے خلاف کارروائی نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے، معاہدے پر دستخط ہوتے ہی آبنائے ہرمز فوری طور پر کھول دی جائے گی۔ ایئر فورس ون میں سوار ہونے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایک دوسرے پر حملے کر رہے تھے اور اب دونوں نے میری کوششوں کے نتیجے میں حملے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم ایک ایسے معاہدے کے آخری مراحل میں ہیں جو بہت اچھا معاہدہ ہوگا اور جو کسی بھی صورت ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ گزشتہ دو دنوں میں ایران اسرائیل کے ایک دوسرے پر دوبارہ حملوں کے تناظر میں صدر ٹرمپ نے ایکسیوس کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ خطے کے ۵ ممالک نے نیتن یاہو پر دباؤ ڈالنے کی درخواست کی تھی، نیتن یاہو سے کہا تھا

غزہ میں بچے منصوبہ بندی کے تحت بھوکے رکھے جا رہے: عالمی انسانی تنظیم کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): بچوں کے لیے کام کرنے والی عالمی انسانی تنظیم ''سیو دی چلڈرن'' نے اسرائیل کے غزہ میں داخلے کے راستے بند کرنے کے فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ امداد کو سیاست کا ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ تنظیم کے مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور مشرقی یورپ کے علاقائی ڈائریکٹر احمد الہنداوی نے ایک بیان میں کہا، ''امداد کوئی سیاسی آلہ نہیں ہے اور اسے اس طرح ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ غزہ میں بچوں کی بقا اور ضروریات کا دارومدار کہیں اور ہونے والے فضائی حملوں پر نہیں ہونا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''تقریباً تین

جاپان کے بعد نیپال نے بھی ہندوستانی آموں کے اِمپورٹ پر پابندی لگادی

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کے بعد اب پڑوسی ملک نیپال نے بھی ہندوستان سے آم درآمد کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ نیپالی حکام کا کہنا ہے کہ جانچ کے دوران آم کی بعض کھیپوں میں کیڑے مار ادویات کی مقدار مقررہ حد سے بہت زیادہ پائی گئی جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ نیپال حکومت کے مطابق یہ قدم خوراک کے تحفظ اور معیار سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ نیپالی صارفین کی صحت کا تحفظ ہے۔ واضح رہے کہ پابندی نافذ ہونے سے قبل تقریباً ۸.۱۵ ر میٹرک ٹن ہندوستانی آم نیپال پہنچ چکے تھے جن کی مالیت لگ بھگ ۱۰ ر کروڑ نیپالی روپے بتائی جا رہی ہے۔ اب ان کھیپوں کی جانچ اور آئندہ درآمدات کے طریقہ کار پر بھی نظرثانی کی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گزشتہ ماہ جاپان نے بھی ہندوستانی آموں کی درآمد پر پابندی عائد کی تھی۔ تاہم جاپان کا فیصلہ کیڑے مار ادویات کی موجودگی کی وجہ سے نہیں بلکہ معائنہ، صفائی اور کوارنٹائن سے متعلق ضابطوں میں خامیوں کے باعث کیا گیا تھا۔ جاپان کی جانب سے پابندی کی وجہ سے ہندوستان کے آموں کی معروف اقسام جن میں ہاپوس، کیسر، لنگڑا اور بنگاناپلی شامل ہیں، کے برآمدی کاروبار کو زبردست دھچکا پہنچا تھا۔ تقریباً دو دہائیوں میں یہ پہلا موقع تھا جب جاپان نے ہندوستانی آموں کی درآمد پر پابندی عائد کی۔ دوسری جانب نیپال میں پھلوں کے تاجروں اور درآمد کنندگان نے بھی اس فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستانی آم نیپالی منڈی میں خاصی مقبولیت رکھتے ہیں اور مختلف قسموں کے آموں کی بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔ ان میں ہاپوس اور کیسر سب سے زیادہ فروخت ہوتے ہیں۔

نائیجر کے صحرا میں ٹرک خراب ہونے کے بعد کم از کم 49 افراد پیاس سے ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): نائیجریا کے حکام کے مطابق شمالی نائیجر کے دور افتادہ صحرائے صحارا کے ایک علاقے میں ٹرک خراب ہونے کے بعد کم از کم ۴۹ ر افراد پیاس سے ہلاک ہو گئے۔ ٹرک کے خراب ہونے سے یہ لوگ کئی دنوں تک صحرا میں پھنسے رہے۔ مرنے والوں کا تعلق ایک ایسے گروہ سے تھا جو مالی سے واپس نائیجر جا رہا تھا تا کہ اپنے خاندانوں کے ساتھ عید کی خوشیاں منا سکے تاہم راستے میں ان کے پاس پانی ختم ہو گیا۔ یہ بات جمعہ کے روز اگادیز گورنریٹ نے فیس بک پر جاری ایک بیان میں بتائی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ ۴۹ ر افراد اساما کا سے تقریباً ۸۰ ر کلومیٹر (۵۰ ر میل) مغرب میں ایک دور افتادہ علاقے میں پیاس سے جان کی بازی ہار گئے۔ اساما کا نائیجر اور الجزائر کے درمیان ایک اہم سرحدی گزرگاہ ہے اور مالی کی سرحد کے بھی قریب واقع ہے۔ گورنریٹ کے مطابق ''پانی سے محروم اور ڈرائیور، اس کے معاونین اور مسافروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود گاڑی کی مرمت نہ ہونے کے باعث یہ مسافر ایک ایسے سخت اور خطرناک ماحول میں پھنس گئے جہاں شدید گرمی اور ضروری سامان کی عدم دستیابی نے زندہ رہنا انتہائی مشکل بنا دیا تھا۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ امدادی کارکنوں نے ہلاک ہونے والوں کو اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا۔ دو افراد ۵۰ ر کلومیٹر (۳۱ ر میل) سے زیادہ پیدل چل کر ایک آبی ذخیرے تک پہنچنے اور پھر اساما کا جانے میں کامیاب ہو گئے، جہاں انہوں نے حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ اگادیز ریجن کے گورنر جنرل ابرابولا ماعیسی کی جانب سے جائے وقوعہ پر بھیجے گئے ایک وفد نے معلوم کیا کہ یہ ٹرک مالی کے شہر تلہاندیک سے کئی دنوں کا سفر طے کر کے آ رہا تھا، جو نائیجر کی سرحد سے تقریباً ۳۰۰ ر کلومیٹر (۱۸۷ ر میل) دور واقع ہے۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ٹرک کیوں خراب ہوا یا مسافروں نے کتنے عرصے تک انتظار کیا۔ ڈرائیور، اس کے معاونین اور مسافروں کی گاڑی کو ٹھیک کرنے کی تمام کوششیں ناکام رہیں۔ اگادیز گورنریٹ نے کہا کہ ''موقع پر حالات انتہائی افسوسناک تھے۔ درجنوں بے جان لاشیں خراب کھڑے ٹرک کے نیچے اور اس کے اطراف میں پڑی ہوئی ملیں۔'' یہ صحرائی علاقہ افریقی ممالک سے یورپ جانے کے خواہش مند پناہ گزینوں اور تارکین وطن کے لیے۔

ٹرمپ کی وارننگ کے باوجود لبنان میں اسرائیلی حملے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو جارحیت روکنے کے انتباہ کے بعد اسرائیلی فوج نے لبنان کے شہر صور پر نئے حملوں میں ۸ ر افراد کو شہید کر دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج کی یہ کارروائی جبری انخلاء کے احکام کے بعد کی گئی، تازہ حملہ شہر کے ایک گنجان آباد رہائشی علاقے پر کیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل جنوبی لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور اس نے ٹرمپ کی وارننگ کو نظرانداز کر دیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل کی جارحیت، خصوصاً لبنان پر بمباری جاری رہی تو جنگ دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی اہداف پر متعدد حملے کیے ہیں۔ حزب اللہ نے ٹیلی گرام پر جاری بیان میں کہا ہے کہ اس نے شمر الشقیف کے جنوب مشرقی مضافات میں ایک اسرائیلی بلڈوزر کو توپ خانے سے نشانہ بنایا، جس کے بعد اسی علاقے میں ایک اور فوجی بلڈوزر پر گائیڈڈ میزائل داغا گیا۔ حزب اللہ کے مطابق شمر الشقیف اور رع بناتا کے قریب اسرائیلی فوجیوں اور گاڑیوں پر بھی گولے اور راکٹ فائر کیے گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ القاع کے علاقے میں اسرائیلی ڈک ہرمیس ۴۵۰ ر ڈرون کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے نشانہ بنایا

ظہران ممدانی کی ٹرمپ کی فٹبال ورلڈ کپ پالیسی پر سخت تنقید

مپ انتظامیہ کی امیگریشن پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے ویزوں سے انکار، ملک بدریوں اور نفاذی کارروائیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ممدانی نے ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بعض ممالک کے ویزوں سے انکار، ریفریوں کو روکنا، اور ایک روزہ میعاد ختم ہونے والے ویزوں کی اجازت دینا بیوروکریسی کے اس ٹورنامنٹ کی ''روح'' سے متصادم ہونے کی عکاسی کرتی ہے۔ ممدانی نے کہا، ''ہم نے وفاقی انتظامیہ کی طرف سے جو کچھ فیصلے دیکھے ہیں، چاہے وہ بعض ممالک کے صحافیوں کے ویزوں سے انکار ہو، کسی ٹیم کے کوچ کے ویزے کو مسترد کرنا ہو، یا مخصوص غیر ملکی قومی ٹیموں کے لیے ایک روزہ ویزے ہوں، یہ سب اس ورنامنٹ کے مقصد کے خلاف ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی کا یہ بیان نیویارک ٹائمز کے رپورٹر کے اس سوال پر آیا جس میں ٹرمپ کے ''سرحدی زار'' ٹام ہومین کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ انہوں نے فاکس نیوز کو بتایا، ''میں نے اس سے وعدہ کیا تھا آپ

''غزہ کی 12 ر فیصد آبادی شہید یا لاپتہ ہو چکی ہے''

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان میں فلسطینی سفیر عبداللہ ایم ابو شاوش غزہ کی تشویشناک صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہاں کی ۱۲ ر فیصد آبادی شہید یا لاپتہ ہو چکی ہے۔ واضح رہے کہ آل انڈیا مسلم انٹلیکچوکل سوسائٹی (اے آئی ایم آئی ایس) کے ایک وفد نے نئی دہلی میں تعینات فلسطینی سفیر عبداللہ ایم ابو شاوش سے سفارتخانے میں خصوصی ملاقات کی۔ اس اہم نشست کے دوران غزہ، مغربی کنارے، بیت المقدس (یروشلم) اور دیگر مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی تیزی سے بدلتی ہوئی تشویشناک صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سفیر عبداللہ ابو شاوش نے وفد کو زمین پر جاری بدترین انسانی بحران کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ ملاقات کے دوران جب اے آئی ایم آئی ایس کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عمار انیس نگرامی نے ان حالیہ رپورٹوں کا حوالہ دیا جن کے مطابق غزہ کی ۱۰ ر فی صد آبادی لاپتہ ہو چکی ہے تو سفیر نے ان اعداد و شمار کی تصحیح کرتے ہوئے مزید ہولناک حقیقت سے پردہ اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ ''اب یہ تعداد ۱۰ ر فی صد تک محدود نہیں رہی۔ موجودہ زمینی حقائق کے مطابق غزہ کی کل آبادی کا حیران کن طور پر ۱۲ ر فی صد حصہ یا تو جام شہادت نوش کر چکا ہے یا پھر مسلسل لاپتہ ہے۔'' انہوں نے غزہ کے موجودہ انتہائی کربناک حالات کے بارے میں بتایا کہ عام شہری اس وقت مکمل طور پر بے یار و مددگار ہے۔ پورا سول انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے، بجلی کی سہولت ناپید ہے اور لوگ شدید گرمی اور حبس کے موسم میں خیموں کے اندر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ طبی سہولیات کے خاتمے کے دہانے پر پہنچنے کے باعث اب تک ۱۱ ر ہزار سے زائد بڑے اور ضروری آپریشن ملتوی یا منسوخ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عالمی برادری اس سنگین صورتحال سے کسی بھی صورت نظریں نہیں چرا سکتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''دنیا کو کسی بھی قیمت پر فلسطینی کاز کو پس منظر میں دھکیلنے یا فراموش کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔

اسرائیل نے جنگی نامہ نگاری، میزائلوں کے فوجی مقامات پر گرنے کی اطلاع پر روک لگائی

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر:433۔ سگنل۔ ٹی۔ 27-26-10 مورخہ 10-06-2026

بند ہونے کی تاریخ / وقت: 03-07-2026 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433 سگنل۔ ٹی۔ 27-26-10۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعے مورخہ 03-07-2026 کو 15.00 تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی / ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کے لئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپارٹمنٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن کے لدھیانہ اور امرتسر اسٹیشنوں پر ڈویانگ جنوں کیلئے ڈیجیٹل سائن لینگویج انفارمیشن سسٹم کا انتظام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	03-07-2026 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	10-06-2026
تخمینہ قیمت	3550491.79	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	19-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	71000.00	مدت تکمیل کام	6 مہینے
نوٹ:	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

1983/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

سفرنامہِ ہسپانیہ:

اے حرمِ قرطبہ۔۔۔(چہارم قسط)

مسلمانوں نے اندلس کی سرزمین پر جو کارنامے سرانجام دیے ہیں ان کی وجہ سے آج بھی یہاں کے مقامی باشندوں پر دولت کی بارش ہو رہی ہیں

تحریر...
عظمت اکبر

قرطبہ کا سفر میرے خوابوں کی تعبیر تھی اس لیے خواہش تھی کہ ٹرین میں کھڑکی والی سیٹ مل جائے تاکہ اس سفر کے لمحات کو کیمرے میں محفوظ کرسکوں۔ اس لیے میں ٹرین میں بیٹھتے ہی سائیڈ والی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ چند منٹ بعد ایک ہسپانوی خاتون میرے سامنے کھڑی میری سیٹ کو اشارہ کرتی ہوئی کہنے لگیں کہ 'سر دس از مائی سیٹ'۔
مجھے لگا کہ شاید اب میں اس سفر کا مزہ نہ لے سکوں۔ پھر اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ شاید قدرت کو یہی منظور ہے اور مستنصر حسین تارڑ، اے حمید کے سفرناموں اور نسیم حجازی کے ناولوں کی طرح ایک خوبصورت دوشیزہ کے ساتھ مجھے سفر کرنے کا موقع مل گیا۔

تیز رفتار ٹرین کا اندرونی منظر

میڈریڈ شہر کی خوبصورت تعمیرات سے نکل کر ہم شہر سے دور زرعی زمینوں کے نہ ختم ہونے والے میدانی سلسلے میں داخل ہوگئے۔ برق رفتار ٹرین منزلوں کو پلک جھپکتے ہی پیچھے چھوڑ رہی تھی۔
ٹرین برق رفتاری کے ساتھ اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی میں باہر کے مناظر سے لطف لے رہا تھا کہ اس دوران دیکھا کہ ساتھ بیٹھی لڑکی کے ہاتھ میں ایک نقشہ تھا۔ میں نے انگریزی میں پوچھا کہ 'کیا میں یہ نقشہ دیکھ سکتا ہوں؟'
لڑکی نے بڑی خندہ پیشانی سے کہا، 'ضرور ضرور، مجھے تم سیاح لگتے ہو۔ کیا انڈیا سے ہو؟'
میں نے نقشہ کھولتے ہوئے کہا 'نو میم میں پاکستان سے آیا ہوں اور سیاح ہوں۔ صرف 7 دن کا ٹور ہے اور اسپین کے 5 شہروں کا وزٹ کرنا ہے۔ ابھی ہم قرطبہ جا رہے ہیں'۔
'او آئی سی'۔
میں نے بات آگے بڑھاتے ہوئے پوچھا کہ 'کیا آپ بھی سیاح ہیں اور اسپین دیکھنے آئی ہیں؟'
'نہیں نہیں۔ میں قرطبہ شہر کی رہنے والی ہوں، میرا نام رنچل ہے۔ میں میڈریڈ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل کے استقبالیے میں کام کرتی ہوں۔ یہ نقشہ ویسے ہی میں اٹھا لائی ہوں کہ شاید راستے میں کسی سیاح کے کام آجائے'۔
میں نے نقشہ کھولتے ہوئے پوچھا کہ 'قرطبہ میں قرطبہ مسجد کے علاوہ کون سے مشہور سیاحتی مقامات ہیں جنہیں ہم ایک ہی دن میں وزٹ کرسکتے ہیں؟'
رنچل نے نقشے میں قرطبہ شہر کا پیج کھولتے ہوئے مسجد قرطبہ کے اردگرد 6،5 سیاحتی مقامات کی نشان دہی کرتے ہوئے پوچھا 'آپ لوگوں کی قرطبہ میں رہائش کہاں پر ہے'؟ جس پر میں نے موبائل میں اپنے اپارٹمنٹ کا ایڈریس ان کے سامنے رکھ دیا۔
'اوہ آپ کی رہائش تو کارمن میں ہے اور یہ مسجد قرطبہ کے بہت قریب ہے۔ تقریباً چند منٹ کے فاصلے پر آپ قرطبہ مسجد اور اس کے اردگرد سارے مقامات کو پیدل وزٹ کرسکتے ہیں۔ اور ہاں یہ بات یاد رکھیے گا کہ قرطبہ شہر میں مسجد قرطبہ کو بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کیونکہ یہ کیتھڈرل ہے۔ آپ لوگ اگر کسی سے مسجد قرطبہ کا ایڈریس معلوم کرنا چاہیں گے تو قرطبہ کا بڑا گرجا گھر پوچھ لینا'۔
رنچل کا جواب سن کر میرے دل کو ایک چوٹ سی لگی کہ اندلس کی عظیم الشان سلطنت کو کس قسم کا زوال آگیا جس کے زمین بوس ہوتے ہی مسلمانوں کو چن چن کر اس سرزمین سے نکال دیا گیا۔ یہاں تک کہ ان کی بنائی ہوئی مساجد بھی گرجا گھروں میں تبدیل ہوگئیں۔
چونکہ میڈریڈ سے بذریعہ تیز رفتار ٹرین قرطبہ شہر کا سفر 3 گھنٹے 15 منٹ پر محیط تھا اور ہم اب تک ایک گھنٹہ 45 منٹ کا سفر کرچکے تھے۔ دونوں اطراف کھیت اور کھیتوں میں کام کرنے والے دہقان تھے۔ پھر ان کھیتوں کا نہ ختم ہونے والے سلسلے کو چند منٹ چھوٹے بڑے شہر و دیہات کے دلکش مناظر نے روکا جو کہ یقیناً جدید ہسپانیہ (اسپین) کا دیہاتی منظر نامہ تھا۔

جدید ہسپانیہ (اسپین) کا دیہاتی منظر نامہ

'کیا یہ زیتون کے درخت ہیں؟' میں نے ایک بار پھر دور سے نظر آنے والے درختوں کے نہ ختم والے سلسلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رنچل کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے پوچھا۔ جس پر رنچل نے اثبات میں سر ہلایا۔
اسپین کی سب بڑی پیداوار زیتون کی ہے جو پوری دنیا کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ آپ کو قرطبہ (کوردوبہ) اور غرناطہ (گرینیڈا) کے درمیان زیتون کے سیکڑوں باغات ملیں گے۔
زیتون کو ہسپانوی زبان میں استیوناں (Aceituna) کہتے ہیں جبکہ عرب اسے زیتون کہتے ہیں۔ زیتون اور سنگترے (اورنج) کے پھل مسلمانوں کے دور کی نشانیاں ہیں۔

زیتون کے درخت

مورو (مسلمانوں) نے اپنے دورِ حکمرانی میں بڑی تعداد میں زیتون کی کاشتکاری کی تھی۔ جب مسلمانوں نے اندلس فتح کیا تب وہ اپنے ساتھ عرب کی سرزمین سے بہت سی چیزیں بھی لائے۔ اُن میں زیتون بھی شامل تھا۔ چونکہ ایک زمانے میں اندلس شام کا ایک صوبہ تھا اور زیتون کے درخت کا آبائی وطن بھی شام ہی ہے۔ شام سے زیتون مصر، لیبیا، تیونس، الجزائر اور مراکش پہنچا اور پھر مراکش سے اسپین اور پرتگال آیا۔ دوسری طرف یہ درخت بحیرہ روم کے اُس پار یونان اور اٹلی تک پہنچا۔
رنچل نے بتایا کہ زیتون کے 5 کلو پھل سے ایک لیٹر تیل جبکہ زیتون کے ایک درخت سے سال میں اوسطاً 3 لیٹر تیل حاصل ہوتا ہے۔ اندلس صوبے میں اس وقت 30 کروڑ سے زائد زیتون کے درخت ہیں۔ اسپین میں زیتون کے کل درختوں کا 80 فیصد جین اور قرطبہ کے علاقوں میں ہیں'۔
اسپین میں زیتون کے کل درختوں کا 80 فیصد جین اور قرطبہ کے علاقوں میں ہیں
رنچل کا جواب سن کر میں سوچنے لگا کہ 800 سال پہلے کی مسلمانوں کی اس سلطنت کے ثمرات سے آج بھی یہ ہسپانوی قوم مستفید ہو رہی ہے۔
تقریباً ایک گھنٹہ اور 15 منٹ کے بعد اعلان ہوا کہ ہم قرطبہ شہر کے اسٹیشن پر پہنچنے والے ہیں۔ میڈریڈ کی نسبت قرطبہ ایک چھوٹا مگر خوبصورت شہر ہے۔ معتدل آب وہوا، صاف ستھری سڑکیں اور ہلکی ہلکی بارش اردگرد کی دل کشی کو مزید دل فریب بنا رہی تھی۔

قرطبہ کا ٹرین اسٹیشن

اسٹیشن سے ہم نے اپنی رہائش گاہ کے لیے ٹیکسی لی۔ ٹیکسی کی فرنٹ سیٹ سے میں قرطبہ شہر کی ویڈیوز بنانے اور فوٹوگرافی کرنے میں مصروف تھا جبکہ میرے ہم سفر یورپ کے فن تعمیر اور صفائی کی تعریفیں کررہے تھے۔ عبداللہ شاہ صاحب اسپین کی فن تعمیر کو استنبول سے تشبیہ دے رہے تھے جبکہ افتخار صاحب صفائی کے بہترین نظام کو قابل تحسین قرار دے رہے تھے۔ راستے سے ہی میں نے اپارٹمنٹ کے مالک کو میسج کے ذریعے اپنے آنے کی اطلاع کردی تھی۔

قرطبہ، اسپین کا جدید شہر

اپارٹمنٹ کے ٹیرس سے قرطبہ مسجد کا نظارہ

اسٹیشن سے تقریباً 10 کلومیٹر کے سفر کے بعد ہم اپنے اپارٹمنٹ پہنچے۔ ایک عدد وسیع کمرے اور لاؤنج پر مشتمل یہ اپارٹمنٹ تیسری منزل پر تھا۔ میں افتخار صاحب کو ساتھ لے کر ٹیرس سے قرطبہ شہر کا نظارہ کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد ہم تازہ دم ہوکر مسجد قرطبہ کی طرف روانہ ہوئے۔
856 ستونوں اور محرابوں پر قائم اور مسلمانوں کے عروج اور درد ناک زوال کی تاریخ اپنے دامن میں سمیٹے اس وسیع وعریض مسجد کی تاریخ بھی منفرد ہے۔ 755ء [illegible] میں جب بنو امیہ کے دور کا خاتمہ ہوا اور بنوعباس کی حکومت قائم ہوئی تو مصر میں بنوامیہ کے ایک سردار عبدالرحمن نے وہاں سے فرار ہوکر اس سرزمین پر آکر قرطبہ شہر کی بنیاد رکھی۔

مسجد قرطبہ کا بیرونی منظر

اسے اوراق میں عبدالرحمن الداخل کے طور بھی پکارا جاتا ہے۔ الداخل کا مطلب عربی زبان میں داخل ہونے والا ہے۔ عبدالرحمن الداخل نے یہاں پر 33 سال حکومت کی۔ اپنی وفات سے 2 سال قبل یعنی 786ء میں اس جگہ کو اس وقت 80 ہزار درہم میں خریدا اور مسجد قرطبہ جیسے شاہکار کی تعمیر کا آغاز کیا۔ اس دوران عبد الرحمن الداخل کا انتقال ہوا تو ان کے بعد یہاں کے بادشاہ اور والی ہشام اول نے اس مسجد کی تعمیر کو جاری رکھا۔ اس وقت ہشام اول نے اپنی آمدنی کا 5واں حصہ اس مسجد کی تعمیر کے لیے مختص کر رکھا تھا جس کی تعمیر اور اس کا جاہ وجلال آج بھی اپنی مثال آپ ہے۔

مسجد قرطبہ کا فن تعمیر اپنی مثال آپ ہے

علامہ اقبالؒ نے اس مسجد کی فن تعمیر اور جاہ وجلال کو خوب انداز میں اپنے اشعار میں سمویا ہے:

تیرا جلال و جمال مردِ خدا کی دلیل
وہ بھی جلیل و جمیل تو بھی جلیل و جمیل
تیری بنا پائیدار تیرے ستون بے شمار
شام کے صحرا میں ہو جیسے ہجومِ نخیل
تیرے در و بام پر وادیِ ایمن کا نور
تیرا منارِ بلند جلوہ گہ جبرئیل

1236ء میں مسلمانوں کے زوال اور اندلس شہر سے ان کی رخصتی کے بعد عیسائی ریاست نے اس مسجد کو چرچ میں تبدیل کردیا تھا۔
عیسائی ریاست بننے کے بعد مسجد کو چرچ میں تبدیل کردیا
ہم مختلف گلیوں سے ہوکر مسجد قرطبہ کے کمپاؤنڈ کے قریب پہنچے تو سامنے ایک بلند دیوقامت مینار (گھنٹہ گھر) نے ہمارا استقبال کیا۔ اس مینار کا دروازہ مسجد کے اندرونی صحن کے دروازے کے ساتھ ملتا ہے۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ اب یہ مقام سیاحوں کی رہائش، خوراک اور دیگر لوازمات کے لیے قرطبہ شہر کا دل سمجھا جاتا ہے۔ مسجد کے اردگرد ہوٹلوں اور دکانوں میں موجود مقامی باشندوں کی بڑی تعداد یہاں پر سیاحوں کو سستے ترین سے لے کر مہنگے ترین کمرے، کھانے پینے کی چیزیں اور یادگاری شیلڈز وغیرہ بیچتے ہیں۔ مسجد کے داخلی دروازے پر بنائے گئے بلند مینار (گھنٹہ گھر) پر چڑھ کر سیاح دریا الکبیر اور پرانے قرطبہ شہر کا نظارہ کرتے ہیں۔

مسجد قرطبہ کے داخلی دروازے پر بنائے گئے مینار کا ایک منظر

مسجد قرطبہ کے فن تعمیر کی خوب صورتی کا آپ اس واقعے سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ 12ویں صدی کے آخر میں مسلمانوں کا قرطبہ اور دیگر چھوٹی چھوٹی ریاستوں پر حکمرانی کا سورج غروب ہوا تو ملک کی تمام مساجد کو ڈھانے کے بعد مسجد قرطبہ کو بھی گرجا گھر میں تبدیل کرنے کی اجازت اس وقت کے عیسائی بادشاہ کارلوس پنجم سے لی گئی۔
تاریخ بتاتی ہے کہ جب چند سال بعد کارلوس پنجم اس گرجا گھر کا دورہ کرنے پہنچا تو مسجد کے فن تعمیر کو دیکھ کر بے اختیار بول اٹھا کہ 'افسوس کہ جس گرجا گھر کو تم نے مسجد کے اندر بنایا ہے اس کو تم باہر بھی بنا سکتے تھے۔ جس مسجد کو تم نے بگاڑ دیا ہے، وہ شاید ہی اس طرح دوبارہ تعمیر ہوسکے'۔
مسجد کے 4 بڑے دروازے تھے لیکن سیاحوں کے لیے دو دروازے ہی کھولے گئے تھے جس سے ایک طرف داخل اور دوسری طرف مسجد کے مرکزی ہال سے باہر نکلا جاسکتا تھا۔ ہم دائیں طرف دروازے سے مسجد کے صحن میں داخل ہوگئے۔ مسجد کا پورا صحن سنگتروں کے درختوں سے بھرا تھا۔ یہ درخت بھی مسلمانوں کے سنہرے دور کی یاد تازہ کررہے تھے۔ صحن سے مسجد قرطبہ کی تصاویر بہت خوبصورت آتی ہے۔ اس لیے صحن میں سیاحوں کی بڑی تعداد منظر کشی کرنے میں مصروف تھی۔ مسجد کے مرکزی دروازے میں دیواروں پر پرانے زمانے میں مسجد قرطبہ میں استعمال کی گئی خوبصورت کشیدہ کاری سے مزین لکڑی کو نمائش کے لیے لگایا گیا ہے جو کہ سیاحوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کررہی تھی۔

مسجد کی دیواروں کے ساتھ لگائے گئے لکڑی کے تختے

10 یورو کا ٹکٹ لے کر ہم مسجد کے ہال میں داخل ہوئے اور دنیا بھر سے آئے ہوئے سیاحوں کے ساتھ مسجد کے مرکزی ہال میں آگے بڑھتے ہوئے اس جگہ تک پہنچ گئے۔ جہاں مسجد کے عین درمیان میں گرجا گھر کی قربان گاہ بنائی گئی تھی۔

مسجد قرطبہ کا بیرونی دروازہ

اس قربان گاہ میں کچھ سیاح فوٹوگرافی کرنے میں مصروف تھے اور کچھ عیسائی سیاح یہاں پر موم بتیاں روشن کررہے تھے۔ ہم وہاں سے آگے بڑھے اور مسجد قرطبہ کے محراب کے پاس پہنچے جہاں علامہ اقبال کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت مل گئی تھی لیکن اب اس محراب کو جنگلے لگا کر بند کردیا گیا ہے۔ اب آپ صرف دور سے ہی اس محراب کی تصاویر بنا سکتے ہیں۔
مسجد قرطبہ دیکھنے کے میرے خواب کی تعبیر آج پوری ہوچکی تھی لیکن جس ہال سے صدیوں برسوں پہلے اذانیں گونجا کرتی تھیں، آج اُس ہال کے کونے کونے میں میوزک اور گھنٹیوں کی آوازیں مجھے پریشان کررہی تھیں۔ مسجد قرطبہ میں دو رکعت نفل ادا کرنے کی نیت کرکے ہم پاکستان سے محوِ سفر ہوئے تھے لیکن مسجد کے خوبصورت اور وسیع ہال کے کونے کونے صلیبوں سے مزین ہونے اور سکیورٹی پر موجود اہلکاروں کے منع کرنے سے ہمیں یہ سعادت میسر نہ ہوسکی۔
دنیا بھر کے سیاح اس عظیم الشان مسجد کے فن تعمیر اور نقش نگاروں کے اس حیرت انگیز آرٹ کو اپنے کیمروں میں محفوظ کرنے میں مصروف تھے لیکن میں اس دور کے حرم شریف کے بعد دنیا کی سب سے بڑی اس قدیم مسجد اور جدید دور میں اس کے کونے کونے میں گرجا گھروں پر ایک عبرت ناک نظر ڈال کر اس کے وسیع ہال میں ایک ایسے مجنوں کی طرح گھوم رہا تھا جس کا محبوب اس کی اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے دور چلا گیا ہو۔

مسجد قرطبہ کا خوبصورت ہال

ہم نے ظہر اور عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی اس لیے عبداللہ شاہ صاحب کے حکم پر ہم مسجد کے بالائی حصے میں میوزیم پر ایک نظر دوڑاتے ہوئے باہر نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کرنے کے لیے نکل پڑے۔

مسجد سے باہر نکلنے کا دروازہ

باہر نکل کر ایک دفعہ تو ارادہ دوبارہ اپارٹمنٹ جانے کا بنا تاکہ وہاں سکون سے نماز پڑھی جائے لیکن مسجد قرطبہ کے مرکزی دروازے کے سامنے ایک مراکشی مسلمان دکان دار سے پتا چلا کہ سامنے ایک گلی کے اندر ایک چھوٹی سی مسجد اور حلال کھانوں کا ریسٹورنٹ موجود ہے۔

مسجد کو جانے والی گلی

تقریباً 15 فٹ سے 20 مربع زمین پر مشتمل اس چھوٹی مسجد کو مسجد الاندلسیین کہا جاتا ہے۔ یہ مسجد کسی عرب فلاحی تنظیم کی جانب سے بنائی گئی تھی۔ اس مسجد کا نقش ونگار اور 6 مینار بھی مسجد قرطبہ کی طرز پر بنائے گئے تھے۔

مسجد اندلسیین کا اندرونی منظر

نماز کی ادائیگی اور دعا کے بعد گلی کے کونے پر موجود مراکشی حلال ریسٹورنٹ میں سبزی، بریانی نما پلاؤ اور عربی طرز پر بنے ہوئے گوشت سے پیٹ کی آگ بجھانے کے بعد ہم مسجد قرطبہ کے بلند دیواروں کے ساتھ گھومتے ہوئے 300 سال پہلے اسپین کے مشہور سنگ تراش ڈی موریو کے تعمیر کردہ شہزادہ کارلوس کے دیوہیکل مجسمے سے ہوتے ہوئے دریائے الکبیر پر بنائے گئے پل پر پہنچ گئے۔ یہاں پر سیاحوں کا رش دیدنی تھا۔

شہزادہ کارلوس کا دیوہیکل مجسمہ

دریائے الکبیر کے پانی اور دونوں طرف گھنے درخت اور جھاڑیاں دریا کے منظر کو مزید دلکش بنا رہی تھیں۔ ایک لمحے کے لیے مجھے علامہ اقبال کے وہ اشعار یاد آنے لگے جو انہوں نے اس دریا کے کنارے امت مسلمہ کے اس دور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے تھے۔

آب روانِ کبیر تیرے کنارے کوئی
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب

دریائے الکبیر کا خوبصورت منظر

دریائے الکبیر کے اس تاریخی پل پر کھڑے ہوکر ایک طرف جہاں قرطبہ کے جدید شہر کا نظارہ تھا تو دوسری طرف مسجد قرطبہ اور پرانے قرطبہ شہر کے دیگر مشہور مقامات کا نظارہ بھی آسانی سے کیا جاسکتا تھا۔ دریائے الکبیر (riverGuadalquivir) کے اوپر یہ رومن پل جہاں پر ہم فوٹوگرافی میں مصروف تھے، ایک تاریخی پل ہے جو پہلی صدی قبل مسیح کے اوائل میں تعمیر ہوا تھا حالانکہ اس کے بعد سے مختلف اوقات میں اس کی تعمیر نو کی گئی ہے۔ موجودہ ساخت کا بیشتر حصہ 8ویں صدی میں مسلمانوں کے دور میں مکمل ہوا۔

رومن پل سے مسجد قرطبہ کا دلکش نظارہ

اس پل کے آخری کونے پر مسلمانوں کے عظیم الشان دور کی ایجادات اور اس دور میں استعمال ہونے والی چیزوں کو ایک میوزیم میں محفوظ کیا گیا ہے۔
'آپ وہ میوزیم ضرور وزٹ کریں'، پل پر موجود ایک سیاح نے ہمارے لباس سے اندازہ لگاتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔ میں نے پوچھا 'کیا ہے اس میں؟'
'دوست، چونکہ مسلمانوں نے یہاں پر صدیوں حکومت کی تھی، اس دور میں اسپین نے بہت زیادہ ترقی کی تھی۔ سونے، تانبے، سکے اور چاندی کی کانیں دریافت کیں۔ ابوقسیس (الزہراوی) ایک مسلمان سائنس دان تھے جنہوں نے سرجری کے آلات سے دنیا کو روشناس کروایا۔ ان کی بنائے ہوئے آلات اور دیگر قدیم چیزیں اس میوزیم میں موجود ہیں'۔

رومن پل کے آخری کونے پر اندلس میوزیم

تھوڑی دیر میں ہم میوزیم کے دروازے پر موجود تھے لیکن نامعلوم وجوہات پر میوزیم میں داخلہ بند تھا اس لیے یہاں سے ہم اپنی اگلی منزل القصر محل کی جانب روانہ ہوئے۔
مسجد قرطبہ کے بالکل سامنے الاقصر یا الکور (کرسچن کنگز) محل کے داخلی دروازے سے 10 یورو ٹکٹ لیکر ہم بالائی منزل پر موجود اس محل کے چرچ میں پہنچ گئے۔ یہ محل اپنے فن تعمیر کے حوالے سے ایک شاہکار ہے اور اس کے بالائی منزل پر موجود اس چرچ سے لگ یہی رہا تھا کہ اس دور کے عیسائی حکمرانوں کو اپنے مذہب سے کس حد تک لگاؤ تھا۔ محل کے نچلے حصے میں فروٹ کے باغات، تالاب، چشمے اور پھول ہی پھول اس محل کی خوبصورتی کو دوبالا کررہے تھی۔

الاقصر یا الکور (کرسچن کنگز) کا محل

محل کے ساتھ منسلک شاہی حمام اور اصطبل سے بھی پرانے دور کی یاد تازہ ہو رہی تھی۔ اس محل کے گوشے گوشے کو اپنے کیمرے میں محفوظ کرکے ہم اپنے فلیٹ کی طرف روانہ ہوئے۔

محل کے احاطے میں بنائے گئے تالاب کا منظر

چونکہ تھکاوٹ سے برا حال تھا اس لیے عبداللہ شاہ صاحب کی طرف سے کچھ دیر آرام کرنے اور پھر جدید قرطبہ شہر کے رنگینیوں کو سمیٹنے کے لیے مغرب کے فوراً بعد نکلنے کی تجویز پر من وعن عمل کرکے ہم تھوڑی ہی دیر میں خواب خرگوش کے مزے لوٹنے لگے۔
الارم بجنے لگا تو اندازہ ہوا کہ ہم 2 گھنٹے سے زائد آرام کرچکے ہیں۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ہم جدید شہر قرطبہ دیکھنے کے لیے ٹیکسی میں سڑکوں پر مٹر گشت کرنے لگے۔
جدید قرطبہ شہر میں پلازہ دی لا کوریڈور ہماری پہلی منزل تھی۔ یہاں پر پہنچ کر اندازہ ہوا کہ قرطبہ صرف تاریخی شہر نہیں بلکہ اسپین کے دیگر شہروں کی طرح یہاں جدید طرز تعمیر کی آپ کو بھرپور جھلک ملے گی۔ اس پلازہ (مارکیٹ) کا فن تعمیر بھی اپنی مثال آپ تھا جہاں نہ صرف شاپنگ کی جاسکتی ہے بلکہ یہاں پر موجود حلال ریسٹورنٹس سے کھانا بھی کھا سکتے ہیں۔

پلازہ دی لا کوریڈور

بدقسمتی سے ہمارے پہنچنے سے پہلے ریسٹورنٹ بند ہوچکا تھا۔ اس لیے شام کے کھانے اور شاپنگ کے لیے ہم نے جدید قرطبہ کا قلب سمجھے جانے والے مشہور سیاحتی مرکز 'پلازہ دی لاس تند لاس' کا انتخاب کیا۔ اس مقام سے گوگل میپ صرف 15 منٹ کی واک پر اس سیاحتی مرکز کی نشان دہی کررہا تھا۔ اس لیے ٹائم ضائع کیے بغیر مختلف گلیوں سے ہوتے ہوئے اپنے مطلوبہ مقام پر پہنچے۔ رات کے اس پہر یہاں پر سیاحوں کا جم غفیر تھا۔

مشہور سیاحتی مرکز پلازہ دی لاس تند لاس

اردگرد شاپنگ مالز، شاپنگ اسٹریٹس، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور کلبز پر تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ یہاں حلال ریسٹورنٹ نہ ہونے کی وجہ سے کچھ دیر کے بازار گشت، شاپنگ اور بھوک مٹانے کے لیے ایک اسٹال سے ایک کلو کھجور اور فروٹ خرید کر ہم ایک بار پھر گوگل میپ کی رہنمائی میں اپنی اگلی منزل رومن دور کا تاریخی ٹیمپل دیکھنے چل پڑے۔

رومن ٹیمپل

یہ قرطبہ شہر کے وسط میں رومن ٹیمپل کی باقیات تھیں، جنہیں 1950ء میں سٹی ہال کی توسیع کے دوران دریافت کیا گیا تھا۔
یہ 32 میٹر لمبا اونچا اور 16 میٹر چوڑائی والا مندر ہے۔ اس کی تعمیر شہنشاہ ڈومیتیان کے دور میں شروع ہوئی تھی اور تقریباً 40 سال بعد شہنشاہ کلاڈیوس کے دور میں مکمل کی گئی تھی۔
چونکہ رات کا کافی حصہ گزر چکا تھا اس لیے قرطبہ شہر کی روشنیاں بھی مدھم ہونا شروع ہوگئی تھیں۔ لہٰذا ہم تاریخی مندر کی فوٹوگرافی کرنے کے بعد اپنے اپارٹمنٹ واپس آگئے۔

وطن سرینگر

”انتظامیہ آپکی دہلیز پر“ ہنوز عوام کا خواب

جموں وکشمیر کی لیفٹننٹ گورنر انتظامیہ ایک طرف سے جہاں عوام کی راحت رسانی کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھارہی ہے جن میں انتظامیہ آپ کے دوار پر لے جانے کیلئے بیک ٹو ویلیج جیسے پروگراموں کا انعقاد کررہی ھے تاکہ عوام کو بنا پریشانی کے اپنے ہی گاوں میں انکے پریشانیوں کا نپٹارا ہوسکے۔ وہی دوسری طرف چند سرکاری نوکر شاہ گورنر موصوف کی تمام کوششوں پر پانی پھیرنے پر بضد نظر آرہے ہیں۔ کیونکہ دیکھنے میں آرہا ھے کہ جب بھی کوئی شہری اپنے جائز مسئلے کے حل کیلئے کسی بھی سرکاری دفتر میں جاتا ہے تو یہاں پر کچھ سرکاری ملازمین اپنے ہی لوگوں سے وہ سلوک کرتے ہیں، جو دنیا کی کوئی بھی فاتح اور وحشی قوم بھی اپنی مفتوح اور غلام قوم سے نہیں کرتی اس قدر حقارت انگیز سلوک کیا جاتا ہے کہ ہر عزت دار بندہ سرکاری دفتر میں جانے سے اجتناب کرتا ہے، کسی ایک ادارے یا سرکاری دفتر میں عوام کو معمولی عزت نہیں دی جاتی۔ کوئی یہ بھی نہیں سوچتا کہ ایک سائل یا بے بس فرد کو ذلیل کرنا اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا کتنا بڑا گناہ اور غیر اخلاقی بات ہے۔ یہاں سنتری سے لیکر منتری تک ہر عزت دار شہری کو بے عزت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں آئے روز عوام کی مشکلات میں کافی حد تک اضافہ ھو چکا اور کوئی یہاں بے بس لوگوں کی آواز سننے کیلئے تیار نہیں جموں کشمیر میں کسی آفیسر کے خلاف آواز اُٹھانا یا لکھنا جرم بن جاتا ھے آواز اُٹھانے یا لکھنے والے کو بعد میں تھانوں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں لیکن جب تک آپ کا ضمیر زندہ ھے آپ سچائی بیان کرنے سے ہرگز پیچھے نہ ہٹو سچ تو یہ ہے کہ تاریخ، تہذیب، تمدن، ادب اور دیگر علوم جانے بغیر انسان کا دماغ محض ایک کھوکھلا ڈبہ ہوتا ہے، ہمارے یہاں اکثر کرائے کے درباری ہاں میں ہاں ملانے اور تالیاں بجانے کا کام بخوبی سرانجام دیتے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی نکتہ نظر تو ہوتا نہیں کیونکہ یہ علوم سے ناآشنا اور بے بہرہ ہوتے ہیں۔ یہاں صحافت کے حالات تو اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ آج کا میڈیا سکہ پھینک اور تماشا دیکھ کے مصداق سرکاری درباروں اور امراء [illegible] کے خلوت کدوں میں عریاں رقص کرنے والی رقاصہ بن چکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہمارے یہاں تو کسی کو بھی اس بات کا ادراک نہیں ہے کہ اب احتجاجی آوازیں کمزور ہوتے ہوتے معدوم ہو رہی ہیں، ظلم و ناانصافی پر احتجاج کرنے والے ریاستی معاملات سے بیزار اور بددل ہو چکے ہیں۔ جب عوام کے احتجاج، جذبات، احساسات اور گلے شکوے کو چنداں اہمیت نہ دی جائے تو آخر کار بددلی اور بیزاری کے سوا اور کیا راستہ رہ جاتا ہے، بیزار اور بددل افراد صرف وقت گزارنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، یہ افراد زندگی کی حقیقی رمق اور خوشیوں سے محروم ہو چکے ہیں، اس بات کا یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جس سے اس وقت جموں کشمیر دوچار ہے کہ ہم زندگی کے ہر پہلو میں تنزلی کا شکار ہیں، یہاں ترقی، نظام تعلیم، سائنسی ترقی اور کھیل سمیت ہم ہر جگہ نیچے سے نیچے جا رہے ہیں۔

موجودہ دور میں بھی میرٹ کا نظام نظر نہیں آتا سرکاری کی جانب سے بلند بانگ دعوے کرنے کے باوجود افسر شاہی کے روّیے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ ”ایل جی کے دفتر میں“ لاکھوں شکایات درج کروائی جاتی ہے، دعوا تو روز کیا جاتا ھے کہ شکایات کو نپٹا دیا گیا ہے۔ مگر میڈیا میں ابھی تک ایک خبر بھی ایسی نہیں آئی کہ عوام کی تکلیف یا مشکل کا باعث بننے والے کسی بھی سرکاری ملازم کو غلط روّیے کی وجہ سے نوکری سے نکالا گیا ہو یا اُسے ایسی سزا دی گئی ہو کہ دوسروں کو عبرت حاصل ہو، بلکہ اُلٹا سرکاری ملازمین کے دلوں سے سرکار چلانے والوں کا خوف بھی ختم ہوگیا ہے۔ بہت سے نااہل، نکمے اسرکاری ملازمین نے ریاست کو جس نہج پر پہنچایا ہے سب کے سامنے ہے مگران افراد نے عوام کو بھی ریاست سے ہی بددل کردیا ہے۔ اخباروں میں خبریں شائع ھونے کے باوجود بھی عوام کی مشکلات کا ازالہ نہیں ھوتا کئی سرکاری ملازمین سرکاری خزانے سے تنخواہ نکالتے ہیں پر اپنے فرض منصبی کا پالن نہیں کرتے یہاں کا سرکاری نظام اس قدر بیمار ھے جس کا علاج ناممکن سا لگ رہا ھے۔

جاری۔۔۔

کبھی سیدھا کبھی پٹڑی سے اتر جاتا ہے!

تحریر:......جاوید اختر بھارتی

اکثر و بیشتر یہ جملہ سننے کو ملتا ہے کہ سیدھے سے رہو، سیدھے بات کرو، بہت سیدھا شخص ہے، کتنا سیدھا ہے مطلب لفظ سیدھا انتہائی اہم ہے اس سے بہت کچھ واضح ہوتا ہے نیکی، شرافت، خوش مزاجی، اخلاص، وفاداری، محبت، عقیدت، احترام، بلند اخلاق ان ساری خصوصیات سے سجاوٹ کی گئی ہے لفظ سیدھا کی،، تبھی تو کوئی ہاتھ سے لولا، پاؤں سے لنگڑا، آنکھ سے نابینا بھی ہو پھر بھی نیک ہے لوگوں کی عزت کرتا ہے اور گالی گلوج و بدزبانی سے پرہیز کرتا ہے تو لوگ اسے بھی کہتے ہیں کہ بہت اچھا اور سیدھا آدمی ہے حالانکہ بظاہر وہ لولا اور لنگڑا ہے لیکن اسے سیدھا تصور کیا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے اور کہا بھی جاتا ہے تو معلوم یہ ہوا کہ لفظ سیدھا کا تعلق ظاہر سے نہیں بلکہ باطن سے ہے، تہذیب و تمدن سے ہے۔

اسی طرح راستے کو بھی کہا جاتا ہے کہ بڑا سیدھا راستہ ہے یہاں تک کہ ایک منزل سے دوسری منزل تک پہنچنے کے لئے جگہ جگہ سواریاں بدلنی پڑتی ہیں مگر سواریاں ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہے تو اسے بھی کہا جاتا ہے کہ ارے بڑا آسان اور سیدھا راستہ ہے،، اور راستہ بیچ میں بالکل سیدھا ہے مگر پورے دن میں ایک ہی دو سواری ملتی ہو تو اسے یہی کہا جاتا ہے کہ بڑا مشکل اور بڑا ٹیڑھا راستہ ہے حالانکہ بظاہر ایک بھی موڑ نہیں ہے بالکل سیدھا ہے تو یہاں بھی واضح ہو گیا کہ ہر مقام پر ظاہری اعتبار سے سیدھی چیز کو سیدھی نہیں مانی جاتی بلکہ اس کی کیفیات اور خصوصیات کی بنیاد پر سیدھا اور ٹیڑھا مانا جاتا ہے تبھی تو شراب کے نشے میں ایک شخص لڑکھڑاتے ہوئے چلتا ہے کسی موڑ پر پہنچ کر گر جاتا ہے، کسی نالی کے پاس پہنچ کر کبھی قدم آگے بڑھاتا ہے تو کبھی پیچھے کھینچتا ہے مگر کوئی اسے راستہ بتانے والا نہیں، نالی اور سڑک پار کرانے والا نہیں مگر ایک ایسا شخص بھی آتا ہے جس کی آنکھوں میں روشنی نہیں ہے اور ہاتھ میں لاٹھی ہے چلتے چلتے موڑ آگیا، یا نالی پڑ گئی وہ شخص اپنے ہاتھ کی لاٹھی سے دائیں بائیں آزماتا ہے کہ راستہ بہتر ہے کہ نہیں اتنے میں کسی کی نظر پڑتی ہے تو وہ جلدی سے اس نابینا کے پاس پہنچتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور نالی پار کراتا ہے یا روڈ کراس کراتا ہے دونوں کے راستے ایک تھے مگر نوعیت مختلف تھی۔

یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے لوگ بھی ہزاروں رنگ بدلتے ہیں۔

انسان تو سب ہیں لیکن مقام الگ الگ، جینے کا طریقہ تو سب کو ایک جیسا بتایا گیا ہے لیکن لوگوں کے جینے کا طریقہ الگ الگ،، ایک وہ بھی شخص ہے جو کہتا ہے کہ یہ کیا کہ تم تو ہوش میں ہو میں نشے میں ہوں، پی کر شراب تم بھی کہو میں نشے میں ہوں، جو ہوش میں ہوں ان سے کرو عاقبت کی بات، مجھ سے نشے کی بات کرو میں نشے میں ہوں،، جبکہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ ہوش میں آ نشے میں جھوم نہ تو، ارے میکدے کو منہ سے چوم نہ تو، شرم کر شرم اے ابن آدم، دیکھ ابلیس بن کے گھوم نہ تو،، یہ بری چیز ہے پینا بھی برا ہے اس کا، ہے جو انسان کا دشمن وہ نشہ ہے اس کا، ہر برائی کی طرف دھیان چلا جاتا ہے، جس کو پیتے وقت ایمان چلا جاتا ہے، یہ تو داناؤں کو نادان بنا دیتی ہے، یعنی انسان کو شیطان بنا دیتی ہے، پی کے بدمست ہے کیا تیری ادا ہے پیارے، جان کر پی ہے یہ سب تیری خطا ہے پیارے، تو نے انگور کی بیٹی کا اسے نام دیا، اور بے فائدہ انگور کو بدنام کیا، تو نہ پیتا نہ یہ بہکی ہوئی باتیں کرتا، ہوش ہوتا تو تو قہر خدا سے ڈرتا، لڑکھڑاتا ہوا نشے میں کدھر جاتا ہے، ارے کبھی سیدھا کبھی پٹڑی سے اتر جاتا ہے، پینے والے یہ حقیقت ہے کہ نادان ہے تو، آج سے چھوڑ دے پینا جو مسلمان ہے تو،، جب اس کے کانوں میں یہ آواز گئی تو اسے کچھ غیرت آئی اور وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا پھر اس کے دل نے کہا کہ تجھے جینا ہے تو جی سارے زمانے کے لئے، زندگی تیری نہیں پینے پلانے کے لئے،، ہاتھ اللہ نے بخشے ہیں سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے تجھے راہ صداقت کے لئے، دل دیا ہے تجھے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے،، تجھ کو اس پر بھی خیال دل معصوم نہیں،، قوم دم توڑ رہی ہے تجھے معلوم نہیں،،

اب اس کے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوئی غیرت ایمانی جوش سے بھڑکنا شروع ہوئی دل سے توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور مسجد کی طرف چل دیا۔

مسجد میں پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ مسجد خالی ہے وضو بناتا ہے اور اس کے بعد ایک کونے میں بیٹھتا ہے آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے گناہوں سے توبہ کرتا ہے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی ہے کہ لوگوں کا مسجد میں آنا شروع ہو جاتا ہے اس شخص پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے جو ابھی کچھ دیر قبل نشے میں جھوم رہا تھا لوگوں نے اسے دھکے مار کر مسجد سے باہر کر دیا دیکھتے ہی دیکھتے بھیڑ لگ گئی جو آتا ہے وہ طعنہ مارتا ہے کہ یہ شرابی ہے اس کو مسجد میں داخل نہ ہونے دیا جائے وہ اپنی آنکھوں سے آنسو برساتے ہوئے بھیڑ میں چکر لگاتا ہے ایک دکاندار کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تو نے ناپ تول میں کمی کرنے کی عادت چھوڑ دی؟ اگر نہیں تو پھر تمہیں مجھ پر انگلی اٹھانے کا اور مسجد میں داخل ہونے سے روکنے کا حق کس نے دیا؟ پھر آگے بڑھ کر ایک آفیسر کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم نے رشوت لینے سے توبہ کرلی ہے؟ پھر ایک تاجر کا گریبان پکڑ کر پوچھتا ہے کہ کیا تم نے تجارت میں دھوکہ دینے سے توبہ کرلیا؟ سب کی نگاہیں نیچی سب کے ہوش اڑے ہوئے آج اس کے ذہن میں یہ خیالات و سوالات کیسے آئے بالکل سناٹا چھایا ہوا ہے ہر طرف خاموشی ہے اب وہ شخص خاموشیوں کو چیرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے بھیڑ لگا کر تماشہ دیکھنے والوں سنو یقیناً میں شراب پیا کرتا تھا لیکن آج ہی ایک شخص کے ذریعے نصیحت سن کر میرا دل خوف خدا سے لرز گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور آج مسجد میں آکر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سربسجود ہوا اور گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا مجھے بڑا سکون حاصل ہو رہا تھا مگر آپ لوگوں نے مجھ سے نفرت کا اظہار کیا اور مجھے مسجد سے باہر کیا لیکن افسوس صد افسوس آپ لوگ اپنا محاسبہ کرنے کے لئے تیار نہیں ناپ تول میں کمی آپ کرتے ہیں، تجارت میں دھوکہ آپ دیتے ہیں اور رشوت آپ لیتے ہیں آج تک آپ لوگوں نے توبہ کا ارادہ نہیں کیا،، کیا اب بھی آپ لوگ مجھے مسجد میں جانے سے روکیں گے؟ کم از کم اتنا تو سوچا ہوتا کہ اللہ نے گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے توبہ قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے یہاں تک کہ بندہ ایک دن شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو گناہوں کی معافی مانگتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو میرا بندہ بہک گیا تھا مگر جب خیال آیا تو مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اے فرشتوں اس کا گناہ نہ لکھنا،، بندہ دوسرے دن پھر شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اللہ کہتا ہے کہ اے فرشتوں دیکھو میرا بندہ آج پھر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اپنے کئے پر شرمندہ ہے توبہ کر رہا ہے آج پھر میں اسے معاف کر رہا ہوں،، اب بندہ تیسرے دن بھی شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو پھر روتا اور گڑگڑاتا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے تب پروردگار کہتا ہے کہ اے فرشتوں میرا بندہ مجھ سے مذاق کر رہا ہے اب اس کے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے اب رجسٹر میں اس کا گناہ لکھ دیا جائے،، تو جب رب ذوالجلال اتنی مہلت دیتا ہے اور اتنا مہربان ہے تو آپ لوگ توبہ کے راستے میں کیوں رخنہ اندازی کر رہے ہیں ارے ہو سکے تو آپ لوگ بھی تجارت میں دھوکہ دہی سے، ناپ تول میں کمی سے اور رشوت خوری سے توبہ کریں اور اللہ کے نیک بندے بنیں اسی میں بھلائی ہے اور اسی میں کامیابی ہے۔

javedbharti508@gmail.com
جاوید اختر بھارتی سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

افسانہ ... بدلہ

تحریر۔۔۔۔۔شوکت محمود شوکت

نکل جاؤ میرے آفس سے بڈھے! اب یہ تمھارا آفس نہیں، میرا آفس ہے۔ یہ ٹیکسٹائل فیکٹری اب تمھاری نہیں، میری ملکیت ہے اور ہاں یاد رکھو، دوبارہ ادھر کا رخ مت کرنا ورنہ۔۔۔ عامر کے مزید کچھ کہنے سے قبل ہی وہ بوڑھا اس کے آفس سے نکل چکا تھا۔ وہ بوڑھا عامر کا سوتیلا والد تھا۔ اس کا نام ہاشم علی چودھری تھا، دو مہینے پہلے تک بہت جائیداد اور ایک ٹیکسٹائل فیکٹری کا مالک تھا۔ اربوں کھربوں بینک بیلنس اس کے علاوہ رکھتا تھا۔ مگر یہ سب کچھ عامر کے نام کرنے کے بعد، اب وہ اس کا محتاج ہو گیا تھا۔ دو مہینوں سے تقریباً روزانہ وہ عامر کی جھڑکیاں خاموشی سے سنتا اور اس کے آفس سے نکل جاتا مگر آج تو حد ہی ہو گئی تھی۔ آج عامر نے جس درشت لہجے میں اس کی بے عزتی کی تھی اس طرح تو کوئی راہ چلتے فقیر کو بھی برا بھلا نہیں کہتا اور نہ ہی جھڑکتا ہے۔

عامر کے آفس اور فیکٹری سے نکلنے کے بعد، وہ پیدل ہی اپنے گھر کی طرف، ہارے ہوئے جواری کی طرح رواں دواں سوچوں میں گم تھا، وہ اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس کی پہلی بیوی نجمہ سے ایک بچی نے جنم لیا تھا تو اس نے اسے اس بات پر طلاق دے دی تھی کہ اس کے بطن سے بیٹے نے جنم کیوں نہیں لیا کیوں کہ اسے بیٹی نہیں، بیٹا چاہیے تھا جو اس کی جائیداد اور بینک بیلنس کا وارث بن سکے۔ اپنی پہلی بیوی کو طلاق دینے کے چند مہینوں بعد، اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ دوسری شادی کے پانچ سال تک اس کی جب کوئی اولاد نہ ہوئی تو اس نے اپنی اس بیوی سلمٰی سے مشورہ کیا کہ کیوں نہ کسی ہسپتال یا یتیم خانے سے کوئی بچہ لے کر پالا جائے۔ اس کی بانجھ بیوی نے اس کی ہاں میں ہاں ملا دی۔ دوسرے دن وہ شہر کے ایک بڑے ہسپتال پہنچا۔ وہاں ایک ڈاکٹر کو اپنا مدعا بیان کیا۔ اس ڈاکٹر نے ایک ہفتے کے بعد اس کا مسئلہ دو لاکھ روپے کے عوض پورا کر دیا۔ جانے کس کا نوزائیدہ بچہ، دو لاکھ روپے کے بدلے میں ہاشم علی چودھری کے حوالے کر دیا۔

چودھری صاحب اس بچے کو بہت شان و شوکت سے گھر لے آئے اور اس کا نام عامر علی چودھری رکھا۔

ہاشم علی چودھری نے اپنے لے پالک بیٹے عامر کے لیے پہلے ہی سے اپنے گھر میں ایک دایہ کا انتظام کر رکھا تھا۔ عامر کو اس کے سپرد کر دیا گیا، اس کے لیے ڈھیروں کپڑے اور کھلونے خریدے گئے۔ اس کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جانے لگا۔ گویا، کسی شہزادے کی طرح اس کی پرورش ہونے لگی۔ جب عامر چار سال کو پہنچا تو شہر کے ایک اچھے سکول میں اسے داخل کرا دیا گیا۔ جوں جوں عامر بڑا ہوتا گیا، ہاشم علی چودھری اسے دیکھ کر پھولے نہیں سماتے تھے۔ یہاں تک کہ عامر نے ایم بی اے کر لیا اب وہ چوبیس سال کا ہو گیا تھا وہ ہاشم علی چودھری کی ٹیکسٹائل فیکٹری اور دوسرے بزنس امور میں ہاتھ بٹاتا رہتا۔ وہ نہ صرف ہاشم علی چودھری کا دل سے احترام کرتا تھا بلکہ اپنی دایہ اور سوتیلی ماں (ہاشم علی چودھری کی بیوی) کی بے حد عزت کرتا تھا کیوں کہ اسے اب تک علم نہیں ہوا تھا کہ ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمٰی اس کے سگے والدین نہیں ہیں یا وہ لے پالک ہے۔ انھی خیالات اور جذبات کو لیے، ہاشم علی چودھری اپنی حویلی پہنچا اور حویلی پہنچتے ہی اس نے سلمٰی کو آج کی ساری روداد سنا ڈالی۔

ادھر ہاشم علی چودھری کے ساتھ عامر کا یہ ناروا سلوک اور تلخ رویہ دو مہینوں سے چل رہا تھا، ادھر عامر اپنی محبوبہ (عابدہ) کی بھی دو مہینوں سے منتیں اور سماجتیں کر رہا تھا کہ اب تو سب کچھ ہاشم علی چودھری نے جو میرے نام کر دیا تھا وہ سب کچھ میں نے تمھارے نام کر دیا ہے، لہٰذا اب ہماری شادی ہو جانی چاہیے۔ مزید عامر نے عابدہ کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ میں نے ہاشم علی چودھری سے اس بات کا بدلہ لے لیا ہے کہ وہ مجھے پیدا ہونے کے بعد ایک ہسپتال سے دو لاکھ روپے کے عوض اپنے گھر لے کر آیا تھا، آخر میں بھی تو کسی کا بیٹا ہوں جانے میرے والدین کون ہیں۔ مجھے اپنے حقیقی والدین سے جدا کر کے ہاشم علی چودھری نے اپنی دیرینہ آرزو تو پوری کر لی، مگر میرے والدین کی حسرتوں کا خون کیا ہے۔ مجھے دو مہینے پہلے یہ ساری باتیں، میری دایہ نے بتائی ہیں اور جب سے مجھے ان باتوں کا علم ہوا ہے، مجھے ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمٰی سے سخت نفرت ہو گئی ہے۔ بس میں اسی انتظار میں تھا کہ وہ اپنی جائیداد، ٹیکسٹائل فیکٹری اور بینک بیلنس میرے نام کر دے تو تب میں ان سے اپنا ناتا مکمل طور پر توڑ ڈالوں۔

عامر کی یہ باتیں سن کر عابدہ طنزیہ ہنسی، ہنستے ہوئے بولی! کہ تم ان (چودھری ہاشم علی اور سلمٰی) سے کیا بدلہ لو گے، اصل بدلہ تو میں نے تم سے لے لیا ہے۔ یہ بات سن کر عامر حیران ہوا اور ہنستے ہوئے بولا، وہ کیسے؟ پھر عابدہ نے اسے کچھ اس طرح بتایا کہ میں ہی چودھری ہاشم علی کی سگی بیٹی ہوں، میری ماں کو طلاق دینے کے بعد، ہم دونوں نے قریب کے ایک شہر میں رہائش اختیار کی، والدہ صاحبہ نے بڑی محنت سے مجھے لکھایا پڑھایا، وہ بے چاری کپڑوں کی سلائی اور پڑوسیوں کے گھر، برتن مانجھنے اور صفائی کا کام کرتی رہی اور اس طرح ہماری گزر اوقات بہت مشکل سے ہوتی رہی۔ کالج میں تم سے ملاقات ہونے کے بعد، مجھے جب معلوم ہوا کہ تم ہاشم علی چودھری کے لے پالک بیٹے ہو تو، میں نے دانستہ تمھاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور تم نے اس دوستی کو محبت کا رنگ دے دیا، حال آں کہ میں نے یہ سب کچھ ڈھونگ رچایا تھا کہ تم میرے حقیقی والدین کو کسی قسم کا دکھ یا ضرر نہ پہنچا سکو اور تمھارے ذریعے مجھے، اپنے والدین کی خبریں بھی ملتی رہیں، جن سے میرے دل کو ایک قسم کی تسکین ملتی تھی۔ اب، جب کہ میرے والد محترم (ہاشم علی چودھری) نے اپنی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد تمھارے نام کر دی ہے، سوائے اس پرانی حویلی کے، کہ جس میں میرے والدین رہائش پذیر ہیں۔ نیز، تم سے شادی کے لیے میں نے یہی شرط رکھی تھی کہ تم اپنی ساری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد میرے نام کرو گے تو تب میں تم سے شادی کروں گی۔ اب جب کہ تم نے یہ سب اثاثے میرے نام کر دیے ہیں، جن کی میں قانونی اور شرعی وارثہ بھی ہوں، لیکن اپنا حق مانگنے کے لیے مجھے عدالت سے رجوع کرنا پڑتا اور قانونی پیچیدگیوں میں جانے کتنا عرصہ لگ جاتا۔ مگر، تم نے بہت آسانی کے ساتھ یہ سب کچھ مجھے دے دیا ہے۔ لہٰذا، کان کھول کر سن لو کہ مجھے تم سے کل بھی نفرت تھی اور آج بھی ہے۔ تم جیسے احسان فراموش شخص کو تہی دست ہی چھوڑنا مناسب ہو گا جانے تم کس نالی کے گندے کیڑے ہو۔ عامر کو یہ سب کچھ سنانے کے بعد، عابدہ کو ہاشم علی چودھری کی حویلی کی طرف عامر نے جاتے دیکھا، وہ اسے پیچھے سے آوازیں لگاتا رہا

مگر، وہ تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

'101
حکام نے بتایا کہ مسمار کیے گئے مکانات لالو گجر اور فلا گجر کے تھے۔ انتظامیہ نے اس اقدام کو یونین ٹیریٹری میں جاری منشیات مخالف مہم سے جوڑا ہے۔ سول انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران نے اس کارروائی کی نگرانی کی، جبکہ پورے آپریشن کے دوران حفاظتی انتظامات سخت رکھے گئے۔ یہ کارروائی جموں و کشمیر میں منشیات مخالف مہم کے تحت جاری اقدامات کا حصہ ہے، جس میں جائیدادوں کی ضبطی اور مسماری کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔

102
آرٹیکل **350** کی منسوخی، ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی سمیت اہم پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم مودی کو قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور ہندوستان کے ورثے، ثقافت اور صلاحیتوں پر فخر کے نئے احساس کو فروغ دینے کا سہرا بھی دیا، جبکہ عالمی سطح پر ملک کو ایک پر اعتماد اور با اثر آواز کے طور پر پوزیشن میں لانے میں مدد کی۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک جمہوری طور پر منتخب وزیر اعظم بننے کی تاریخی کامیابی پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ مودی جی کی قیادت کے یہ **12** سال ہندوستان کی عزت نفس کو مضبوط کرتے، ثقافتی نشا**no** ثانیہ سے آزاد ذہنیت کی طرف سے قوم کی کوششوں سے نشان زد ہیں۔ امت شاہ نے کہا کہ اس عرصے کے دوران، پارلیمنٹ کی ایک نئی عمارت تعمیر کی گئی، تین نئے فوجداری قوانین بنائے گئے، ایک نئی قومی تعلیمی پالیسی متعارف کرائی گئی، اور ہندوستانی زبانوں میں میڈیکل اور انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے راہ ہموار کی گئی۔ انہوں نے نوٹ ختم کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور ان کی عزت نفس اور قومی فخر کے احساس کو بحال کرنا مودی جی کی سب سے بڑی کامیابیوں میں شامل ہے۔ آج ایک نیا ہندوستان ہر عالمی پلیٹ فارم پر اعتماد کے ساتھ اپنی شناخت قائم کر رہا ہے، اور دنیا ایک قابل، بااختیار، اور دوبارہ سر اٹھانے والی قوم کے عروج کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ اس دوران مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بننے کی تعریف کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔ مرکزی کابینہ کے ارکان نے وزیر اعظم کو کھڑے ہو کر سلامی دی۔ وزیر اعظم مودی بدھ کو پہلے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کا ریکارڈ توڑتے ہوئے ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے۔ **26** مئی **2014** کو مودی نے بھاری اکثریت سے کامیابی کیساتھ ہندوستان کے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا۔ وہ **2019** میں ایک بڑے مینڈیٹ کیساتھ دوبارہ منتخب ہوئے اور ان کی دوسری میعاد اسی سال **30** مئی کو شروع ہوئی۔ ان کی مسلسل تیسری مدت **9** جون **2024** کو شروع ہوئی۔

103
اور پہیہ جام ہڑتال کے لیے عوام کو تیار کیا۔ ابتدائی منصوبوں کے مطابق **JAAC** نے فیصلہ کیا تھا کہ مظاہرین سب سے پہلے جنوبی ضلع بھمبر سے لانگ مارچ شروع کریں گے جو میرپور، کوٹلی اور پونچھ سے ہوتے ہوئے **10** جون کو مظفرآباد پہنچیں گے اور قانون ساز اسمبلی کے باہر دھرنا دیں گے۔ اس دوران حکومتی اہلکار حالیہ کریک ڈاؤن سمیت کئی وجوہات کی بنا پر احتجاجی کال پر تیز ردعمل کے امکانات کے بارے میں پرامید نظر آئے۔ سرکاری ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ **JAAC** کے خلاف کارروائی میں حکام نے پورے خطے میں **200** سے زائد لوگوں کو گرفتار کیا اور دوسروں کو روپوش ہونے پر مجبور کیا۔ کچھ تجزیہ کاروں کا خیال تھا کہ اگرچہ شٹر بند رہ سکتے ہیں اور ٹرانسپورٹ سڑکوں سے دور رہ سکتا ہے منگل کی ہڑتال کی کال کو **JAAC** قیادت کی مبینہ ضد کی وجہ سے زبردست ردعمل ملنے کا امکان کم تھا۔ پیر کے روز راولاکوٹ کے علاوہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے تقریباً تمام علاقوں میں زندگی معمول پر رہی جہاں مسلسل دوسرے روز بھی شٹر ڈاؤن رہا اور پبلک ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب رہا۔ دوسری جگہوں پر ضلع میرپور میں جھیل کے کنارے واقع قصبے ڈڈیال سے صرف ایک جزوی ہڑتال کی اطلاع ملی۔ اطلاعات کے مطابق حکومت نے مظفرآباد سمیت کئی صوبوں میں کرفیو نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ مواصلاتی نظام موبائل اور انٹرنیٹ سروس کو معطل کیا گیا۔ جس سے عوام کو اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں سے رابطہ کرنے میں دشواریاں ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق راولاکوٹ میں پرامن احتجاج پر پاکستانی فورسز نے گولیاں چلا کر تقریباً بیس سے زائد احتجاجیوں کو جاں بحق کیا گیا

104
کی طرف سے اٹھائے گئے وسیع پیمانے پر فلاحی اقدامات نے نچلی سطح پر لوگوں تک ترقی کے فوائد تک زیادہ جامع اور مساوی رسائی کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں شروع کئے گئے بہت سے اقدامات میں سے پی ایم جانمان اور دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان ان کے دل میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ مسٹر مودی کا متاثر کن سفر ہندوستان کی مضبوط جمہوری روایات میں امید اور تجدید اعتماد پیدا کرتا ہے۔

105
کشمیر ضلع کے کنزر علاقے میں ووسن کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک گاڑی کو روکا۔ ترجمان نے بتایا کہ گاڑی میں سوار افراد بشمول ایس پی او مشکوک حالت میں پائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ چیکنگ کے دوران، سرنجوں اور سوئیوں کے درمیان، پولیس نے نشہ آور اشیا کی کھپت کے لیے استعمال ہونے والا سلور فوائل پیپر بھی برآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ **8**، **27** اور **29** کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ایک نظم و ضبط فورس کے ایک رکن کی سنگین شمولیت اور طرز عمل کے پیش نظر، ایس پی او کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

106
ذریعے ایک پائلٹ بنیاد پر فریم ورک کو فوری طور پر اپنایا جانا چاہیے تاکہ آپریشنل چیلنجوں کی نشاندہی کی جا سکے اور اس ماڈل کو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بڑے پیمانے پر لاگو کرنے سے پہلے اسے بہتر بنایا جا سکے۔ مجوزہ طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ہر نشے کے علاج کی سہولت (اے ٹی ایف) کو ایک باہمی تعاون کے نظام کے ذریعے کام کرنا چاہیے جس میں محکمہ صحت کے تربیت یافتہ کونسلرز اور سائیکاٹرسٹ ایک آشا ورکر اور محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ نامزد ایک سماجی کارکن شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آشا کارکن علاج کے پروٹوکول کو یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرے گی تاکہ مستفیدین کو تجویز کردہ ادویات باقاعدگی سے لینے میں مدد فراہم کی جائے اور گھر کے دورے پر بروقت فالو اپ مشاورت کی سہولت فراہم کی جائے۔ چیف سیکرٹری نے مزید زور دیا کہ سماجی کارکن صحت یاب ہونے والے افراد کو استحکام، بحالی اور سماجی و اقتصادی مرکزی دھارے میں علاج اور بحالی کے درمیان اہم کڑی کا کام کرے گا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ فائدہ اٹھانے والوں کو خود روزگار کے اقدامات، ذریعہ معاش پیدا کرنے کے پروگراموں اور مرکزی اسپانسر شدہ مختلف اسکیموں کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ ان لوگوں کیلئے اپنی تعلیم کو دوبارہ شروع کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے جنہوں نے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑی ہے۔ اس طرح مسلسل نگرانی اور مدد کے تحت طویل مدتی بحالی اور خود انحصاری کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ نے اس پہل کے کامیاب نفاذ کیلئے محکمہ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

107
اور ہائبرڈ فارمیٹ میں بات چیت کرتے ہوئے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال اور جدت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول میں آپریشنل موثریت کو بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے آپریشنل صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرنے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کو یقینی بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ جنرل دیویدی نے تمام رینکس کی غیر متزلزل وابستگی اور آپریشنل کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل کوششیں اعلی درجے کی جنگی تیاری کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہ دورہ فوج کی جاری حکمت عملی کا حصہ ہے، جس میں تبدیلی، نیٹ ورکنگ اور ڈیٹا پر مبنی جنگی صلاحیتوں کو فروغ دے کر آپریشنل موثریت اور تیاری کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال اور جدت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول میں آپریشنل موثریت کو بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے آپریشنل صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرنے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کو یقینی بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ جنرل دیویدی نے تمام رینکس کی غیر متزلزل وابستگی اور آپریشنل کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل کوششیں اعلی درجے کی جنگی تیاری کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہ دورہ فوج کی جاری حکمت عملی کا حصہ ہے، جس میں تبدیلی، نیٹ ورکنگ اور ڈیٹا پر مبنی جنگی صلاحیتوں کو فروغ دے کر آپریشنل موثریت اور تیاری کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

108
کھلاڑیوں کو مبارکباد دی، اور اس کامیابی کو ان کے پورٹ کے سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر ستیش شرما نے وزیر اعلی عمر عبداللہ کی حمایت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ تقرری کے احکامات باضابطہ طور پر وزیر اعلی منتخب کھلاڑیوں کو سونپیں گے۔ وزیر کھیل نے کہا کہ **223** کھلاڑیوں کا انتخاب کھلاڑیوں کی حمایت اور کھیلوں کے ذریعے کیریئر کے بامعنی مواقع پیدا کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھلاڑیوں کے لئے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے پلیٹ فارمز سے جوڑنے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ کھیلوں کی عمدہ کارکردگی امتیازی اور قابل عمل پیشہ ورانہ کیریئر دونوں بن جائے۔ ستیش شرما نے جموں و کشمیر کے طلباء اور نوجوان خواہشمندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ کھیلوں کو محض تفریحی سرگرمی کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ کردار سازی، پیشہ ورانہ ترقی اور قوم کی تعمیر کے لیے ایک سنجیدہ راستے کے طور پر دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ منتخب کھلاڑیوں کی کامیابی سے یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے نوجوان ٹیلنٹ کو کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور مقابلے کی اعلی سطحوں پر اپنی شناخت بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ ان **223** کھلاڑیوں کی کامیابی ہر نوجوان کھلاڑی کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بننا چاہیے جو چمکنے کے موقع کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اسپورٹس کوٹہ کے تحت منتخب ہونے والے **223** نمایاں کھلاڑیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لکھا کہ اسپورٹس کوٹہ کے تحت سرکاری ملازمت میں تقرری کے لئے منتخب ہونے والے **223** نمایاں کھلاڑیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کامیابیوں، لگن اور محنت نے جموں و کشمیر اور قوم کو عزت بخشی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ میں تمام منتخب امیدواروں کے روشن مستقبل اور مسلسل کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔

109
سیاحوں اور تاجروں کو نمایاں فائدہ پہنچے گا اور کشمیر کے ایک اہم معاشی اور ثقافتی مرکز تک تیز، محفوظ اور قابل اعتماد سفری سہولت میسر آئے گی۔ وزیر اعلی عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں بھارتی ریلوے کے انقلابی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وندے بھارت سروس نے جموں اور سرینگر کے درمیان سفر کے انداز کو یکسر بدل دیا ہے۔ ان کے مطابق اس سروس نے سفر کا دورانیہ کم کیا ہے اور مقامی باشندوں اور سیاحوں کو عالمی معیار کی سفری سہولیات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ توسیع شدہ ریلوے نیٹ ورک نہ صرف مسافروں کی آمد و رفت بلکہ جموں و کشمیر کی مقامی معیشت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ خاص طور پر خطے کی مشہور زرعی پیداوار، جیسے چیری اور سیب، کے علاوہ سیمنٹ سمیت دیگر ضروری سامان کی ریلوے کے ذریعے تیز اور موثر ترسیل سے لاجسٹکس کے نظام میں بہتری آئی ہے، نقل و حمل کے اخراجات کم ہوئے ہیں اور مقامی کسانوں و صنعتکاروں کے لیے نئی منڈیوں تک رسائی ممکن ہوئی ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جموں و کشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے لیے حکومت ہند کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ میں وندے بھارت ایکسپریس کے اسٹاپ کا فیصلہ مقامی عوام کی خواہشات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے تاکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی براہ راست عوامی مفاد میں استعمال ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں ریلوے نیٹ ورک کی توسیع اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے تاکہ خطے میں معاشی سرگرمیوں، سیاحت اور عوامی رابطے کو مزید فروغ دیا جا سکے۔

110
معاملے پر بات کی ہے اور انہیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ریاستی حیثیت بحال کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ جموں و کشمیر کے عوام کا مرکزی مسئلہ ہے اور انہیں یقین ہے کہ ملک کی قیادت کا کیا گیا وعدہ بالآخر پورا ہوگا۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کے ساتھ ریاستی حیثیت کا مسئلہ اٹھایا ہے، جنہوں نے یقین دلایا کہ ریاستی حیثیت بحال کی جائے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے عوامی سطح پر ریاستی حیثیت کی بحالی کا وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ پوری قوم اور عالمی برادری کے سامنے کیا گیا تھا۔ نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام ریاستی حیثیت کی بحالی کے منتظر ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ عمل مزید تاخیر کے بغیر مکمل ہوگا۔

111
کہ یاتریوں کی بلا رکاوٹ اور سہل نقل و حرکت کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے، خاص طور پر ان حساس اور بلند پہاڑی علاقوں میں جہاں ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا خدشہ زیادہ رہتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ راستے میں خراب یا پھنس جانے والی گاڑیوں کو فوری طور پر ہٹانے کے انتظامات کیے جائیں، ٹریفک کو موثر انداز میں منظم رکھا جائے اور یاترا کنٹرول رومز سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ حقیقی وقت میں رابطہ برقرار رکھا جائے۔ معائنے کے دوران آئی جی پی نے زمینی سطح پر تعینات افسران اور اہلکاروں سے بھی ملاقات کی اور درپیش چیلنجز اور تیاریوں کے حوالے سے ان کی آراء حاصل کیں۔ انہوں نے عوامی مقامات پر پولیس کی نمایاں موجودگی، نفری کی مناسب تعیناتی، مناسب تعداد میں رہنما سائن بورڈز کی تنصیب اور ٹریفک ایڈوائزریز پر سختی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ٹریفک جام سے بچا جا سکے اور گاڑیوں کی منظم نقل و حرکت یقینی بنائی جا سکے۔ آئی جی پی ٹریفک نے متعدد اہم ہدایات بھی جاری کیں۔

112
عقیدت مندوں کی متوقع آمد کے پیش نظر موجودہ سیکورٹی گرڈ کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کے لیے یہ اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ یاترا پرامن، محفوظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے پاک رہے۔ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ، جو اس وقت وادی کشمیر کے تین روزہ دورے پر ہیں، کی خصوصی ہدایات کے بعد سیکورٹی کارروائیوں میں شدت لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اپنے دورے کے پہلے روز انہوں نے سرینگر میں سی آر پی ایف کے اعلی افسران اور فیلڈ کمانڈروں کے ساتھ ایک اعلی سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں امرناتھ یاترا کے دونوں راستوں پر سیکورٹی اداروں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے اور دہشت گردی سے نمٹنے کی تیاریوں کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ کہ وہ اس فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدس گپھا تک پہنچنے کے لیے پیدل سفر کریں یا پونی اور پالکی جیسی روایتی سہولیات سے استفادہ کریں۔ واضح رہے کہ عقیدت مند ہر سال جون سے اگست کے دوران کشمیر ہمالیہ میں واقع مقدس برفانی شیولنگم کے درشن کے لیے یہ دشوار گزار روحانی سفر انجام دیتے ہیں۔ کہ وہ اس فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدس گپھا تک پہنچنے کے لیے پیدل سفر کریں یا پونی اور پالکی جیسی روایتی سہولیات سے استفادہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب اشفاق اکبر ولد محمد اکبر جو ساکنہ مہاراجپورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Death سرٹیفکیٹ از مسماۃ خدیجہ بیگم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مہاراجپورہ کنگم ڈارہ پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی والدہ خود مسماۃ خدیجہ بیگم زوجہ محمد اکبر جو مورخہ 29/05/2026 کو فوت ہو چکی ہے جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالرحمان پرہ ولد غلام حسین پرہ ساکنہ نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ (مالموہ) پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ مطابق پاسپورٹ زیر نمبری L5696140 مورخہ 25/11/2013 سائل عبدالرحمان پرہ مذکور مورخہ 10/05/1948 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سجاد احمد میر ولد غلام مصطفیٰ میر ساکنہ بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محسن علی میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مزکور کا پسر خود محسن علی میر مورخہ 05/05/2018 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SOBAN QADIR

1.MAHMOODA AKHTER W/O LATE SHEIKH MUKHTAR AHMAD R/O UMER COLONY LAL BAZAR SGR
2. SHEIKH INAM S/O LATE SHEIKH MUKHTAR AHMAD R/O UMER COLONY LAL BAZAR SGR
3.SHEIKH SEHRAAL S/O LATE SHEIKH MUKHTAR AHMAD R/O UMER COLONY LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON.BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSION COURT AT

SRINAGAR
From the office of:
KLA Chambers
3rd Floor, Kings International Building Karan Nagar
Srinagar-190010
Contact: 9103055597
E.mail: khawjalawoffices@gmail.com
In the case of:
Bimla Raina
W/o Pt. Kishen Kumar Raina
R/o Karfali Mohalla, Srinagar Kashmir
A/P Gandhi Nagar, Jammu
...Caveator
V/S

Public at large

...Non-Caveators
In the matter of: Caveat Petition under section 148-A of CPC
The caveator has apprehension that anyone from public at large may file any civil suit/writ petition appeal/application any proceedings against the Caveators before the Hon'ble Court of Principal District Judge at Srinagar, or any other subordinate courts as such the Caveator has lodged/filed a Caveat petition before the Hon'ble Court of Principal District Judge at Srinagar.
Place: Srinagar
Date:11/06/2026
KLA Chambers
3rd Floor, Kings International Building Karan Nagar
Srinagar- 190010
Contact: 9103055597
E.mail: khawjalawoffices@gmail.com

JammuKashmir Forest Department
Office of the Pr. Chief Conservator of Forests&HoFF
Government of JammuKashmir

Subject: Appointment to the post of Junior Assistant (UT Cadre(in the Forest Department in pursuance to Advertisement Notification No 04 of 2022 under item No 174 issued by the J&K Service Selection Board.

Reference: Letter No: FST-CORD/14/2021-02 dated 17-04-2026 of Administrative Department ii. Letter No JKS JKSSB/Scry/212025-06) E-7628025 (dated: 10-04¬2026.

FOREST ORDER NO :105 of 2026

D A T E D: 05/.06/2026

On the recommendation of the J&K Services Selection Board, and endorsed by the Administrative Department vide their letter referred above, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of Sh. Prabhpreet Singh Tulla (OM ,(S/o Sh. Bikramjit Singh Tulla, R/o Siomah Tral, Pulwama-192123 as Junior Assistant (UT Cadre(in the Forest Department, in the pay level-4) 25500-81100 (with immediate effect.

The appointee shall report to the Office of Principal Chief Conservator of Forests, J&K, Jammu/Srinagar within a period of twenty-one (21 (days from the date of issuance of this order failing which he shall forego his right to appointment, and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.

The appointees shall be allowed to join only on the production of the following certificates (in original(to be verified subsequently:

I. Academic/ Qualification Certificates.
Matriculation/ Date of Birth Certificate.
n. Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District.
iv. Domicile Certificate issued by the Competent Authority.
v. Valid relevant Category Certificate, if any, applicable.

i)le appointment of the above candidates shall further be subject to the following conditions:

a. The appointee shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if on verification, his Qualification /Date of Birth/ Reserved Category Certificates from the concerned issuing authorities are found fake/ forged his/her appointment as Junior Assistant shall be deemed to have been cancelled ab-initio and the legal action as warranted under rules shall be nitiated against his/her.

That if the candidate has taken loan for self-employment from Employment Department, to be ascertained from the District Industries ntre (DIC(and District Employment & Counselling Centre of the domicile strict, he shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also k— if any, in Such self-employment unit/enterprise before joining the Ebrnent service. He shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his salary. DDO Concerned shall obtain an affidavit from the Concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self-employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery.

)c(The salary of these appointee shall not be drawn and disbursed to his/her unless the satisfactory reports in respect of genuineness of Qualification/Date of Birth/Relevant Category Certificate is received from the concerned Authorities/Agency.

)d(The appointee shall be on probation for a period of two years and shall undergo and qualify the Secretariat Assistant Examination (Foundation Course(during the period of probation.

)e(The appointment of the candidates shall be governed by the "New Pension Scheme" as notified vide SRO-400 of 2009 dated: 24.12.2009.

)f(The inter-seniority of the above appointees shall be on the basis of the merit secured by these appointees as recommended by the J&K Service Selection Board.

)g(The cadre allocated by the appointing authority/JKSSB shall not be changed under any circumstances.

)h(The appointment of the above appointee shall be subject to outcome of writ petition(s ,(if any, pending before Competent Court of law.

Sd/-Sarvesh Rai)1FS
Pr. Chief Conservator of Forests &
HoFF, Jammu & Kashmir

DIPK No: 2019/26

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ارتقاء کے باعث اضافی دانت نے شہد کی مکھیوں کو گوشت خور بنا دیا

کوسٹاریکا میں شہد کی مکھیوں نے گوشت کھانا شروع کر دیا ہے اور ارتقا کی راہ پر ایک دانت بھی اگا لیا ہے

ریورسائیڈ، امریکہ: ایک گمنام سی شہد کی مکھی کے متعلق غیر معمولی انکشاف ہوا ہے کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس نے ارتقائی عمل سے اضافی دانت حاصل کرلیا ہے اور یوں گوشت خور بن چکی ہے۔ اس مردار خور مکھی میں خاص نظام ہاضمہ بھی پیدا ہوچکا ہے جس سے یہ گوشت کو ہضم کرسکتی ہے۔ عموماً شہد مکھیاں گوشت نہیں کھاتیں اور یہ مکھی ہر قسم کیڈ تک سے پاک ہے۔ لیکن شاید منطقہ حارہ کے ایک ملک کوسٹاریکا کی اس مکھی نے اپنی صلاحیت اس لیے پیدا کی ہے کہ وہاں پھولوں کے رس پر پہلے ہی مکھیوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ جامعہ کیلیفورنیا ریورسائیڈ کے ماہر حشرات ڈوگ یانیگا کہتے ہیں کہ ان کی معلومات کی تحت یہ دنیا کی واحد شہد کی مکھی ہے جس نے خود کو بہت حد تک تبدیل کیا ہے اور یہ تبدیلی ان کی غذائی عادت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ شہد کی مکھیاں، بڑی مکھیاں (بمبل بی) اور دیگر بے ڈنک مکھیوں کی آنتوں میں پانچ اقسام کے بیکٹیریا یا خردنامئے (مائیکروبس) پائے جاتے ہیں۔ لیکن انسان کا یہ حال ہے کہ اس میں لاتعداد اقسام کے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ہر کھانے پر

بدل جاتے ہیں۔ ایک اور خاتون ماہر جیسیکا ماکرو کے مطابق گزشتہ کروڑ برس سے مکھیوں نے اپنے معدے کے بیکٹیریا نہیں بدلے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ماہرین نے تبدیل شدہ مکھی اور دیگر مکھیوں کے نظام ہاضمہ کا بغور جائزہ لیا اور اس کے لیے کوسٹاریکا کا سفر کیا۔ وہاں جاکر انہوں نے مرغیوں کا کچا گوشت لگایا اور اطراف میں پیٹرولیم جیلی کا چھڑکاؤ کیا تاکہ چیونٹیاں قریب نہ پھٹکیں۔ کچھ دیر میں گدھ مکھیاں امنڈ آئیں اور گوشت کھانے لگیں۔ اس سے قبل وہ اگلی ٹانگوں سے پھولوں کے زردانے چنتی ہیں لیکن اب وہ اس سے گوشت جمع کررہی تھیں۔ اگلے مرحلے میں بے ڈنک تین طرح کی مکھیوں کو دیکھا گیا، اول گوشت خور، دوم پھولوں پر پلنے والی اور سوم گوشت اور پھول دونوں کو پسند کرنے والی مکھیوں کو دیکھا گیا۔ ان سب کی آنتوں اور معدے میں تیزابیت والے بیکٹیریا دیکھے گئے جو مردار خور جانور مثلاً لگڑ بگھوں میں موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مکھی کے پیٹ میں کارنو بیکٹیریم بھی ملا جو گوشت ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ شہد کی مکھیاں کبھی بھی گوشت یا مردار نہیں کھاتیں لیکن یہ پہلی مرتبہ دیکھا گیا ہے۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ارتقائی سفر میں ان کے اندر ایک اضافی دانت پیدا ہوا ہے جس سے وہ گوشت کے ذرے پھولوں کے زردانے کی طرح جمع کرتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ مکھیاں اپنے چھتے میں شہد بھی بنارہی ہیں جس کی غذائیت اور مٹھاس میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت ہضم کرنے والے بیکٹیریا طرح طرح زہریلے مرکبات خارج کرتے ہیں اور اس شہد کا مکمل کیمیائی تجزیہ ہونا ضروری ہے۔ سائنسداں یہ عمل دیکھ کر ششدر ہیں کیونکہ یہ ایک انوکھا واقعہ ہے جو سائنس کے علم میں آیا ہے۔ اس لیے مزید تحقیق کا متقاضی بھی ہے۔

ایک وقت میں ڈرون، اڑن طشتری اور ہوائی ٹیکسی

زے وا کمپنی کے مطابق عمودی ٹیک آف اور لینڈنگ کا ایک نیا ڈرون بنایا گیا ہے جس پر اسکیل ڈاؤن آزمائش جاری ہے

نیویارک: اس میں ایک شخص بیٹھ سکتا ہے، یہ دم پر کھڑا ہوجاتا ہے، سیدھا اڑتا اور بیٹھتا ہے، اس کی شکل اڑن طشتری جیسی ہے اور یہ ڈرون بھی ہے۔ جس طرح سپر مین سیدھا اڑتا اور اترتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ پانچ چھ برس سے انسان بردار ڈرون کے دلچسپ ڈیزائن سامنے آتے رہے ہیں لیکن زیوا نامی کمپنی نے یہ عجیب و غریب ڈیزائن تجویز کیا ہے اور اصل جسامت کے آٹھویں حصے کے برابر ایک پروٹوٹائپ پر تجربات بھی جاری ہیں۔ اسے اسکائی ڈوک کا نام دیا گیا ہے۔ اسے کاربن فائبر سے بنایا گیا ہے اور ڈیزائنر اڑن طشتریوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس کی طشتری نما پلیٹ کا اصل قطر 8 فٹ اور وزن 317 کلوگرام ہوگا۔ اس کے درمیان میں ایک انسان کے کھڑے ہونے کے جگہ بنائی گئی ہے اور اوپر کی جانب شفاف شیشہ ہے جس سے سوار باہر دیکھ سکتا ہے۔ اگلی جانب پنکھڑی نما پروپیلر لگے ہیں جبکہ پروپلشن سسٹم آگے اور پیچھے کی جانب لگائے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 20 کلوواٹ آور تجارتی ماڈل میں 25 کلوواٹ آور کی بیٹری نصب کی جائے گی۔ تاہم پورے نظام کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ زمین سے اٹھنے میں اسے صرف 20 سیکنڈ لگتے ہیں اور یہ عمل اسے ورٹیکل اینڈ ٹیک آف لینڈنگ (وی ٹی او ایل) طرز کی سواری بناتی ہے۔ بیٹھنے والا اپنا پیٹ اور سینہ آگے کی جانب جھکاتا ہے جسے اڑن طشتری نما سواری تھوڑی جھک جاتی ہے۔ اس کے بعد پروپلشن اور دیگر نظام اسے آگے کی جانب اٹھاتے ہیں۔ ڈیزائن کے مطابق یہ مشین ایک وقت میں 80 کلومیٹر کا سفر طے کرسکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 257 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑسکتی ہے۔

رولس رائس نے دنیا کا سب سے تیز رفتار 'بجلی بھرا طیارہ' بنالیا

رولس رائس کمپنی نے دنیا کا تیز رفتار ترین برقی طیارہ بنانے کا اعلان کی ہے

برلن: رولس رائس کمپنی نے مکمل طور پر برقی طیارہ بنایا ہے جو دنیا کا تیز رفتار ترین ہوائی جہاز بھی ہے۔ 'اسپرٹ آف انوویشن' نامی یہ طیارہ 623 کلومیٹر فی گھنٹہ کی برق رفتار سے پرواز کرسکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس طیارے نے گزشتہ ہفتے تین نئے عالمی ریکارڈ بنائے ہیں۔ 16 نومبر کو رولس رائس کے برقی طیارے نے 555 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی جو تین کلومیٹر تک برقرار رہی اور یوں 213 کلومیٹر فی گھنٹے کا پرانا ریکارڈ بحال ہوگیا۔ پھر 15 کلومیٹر کے فاصلے تک اس نے 532 کلومیٹر فی گھنٹے کا ہدف بھی عبور کیا۔ تیسرا ریکارڈ بلندی کا تھا جس پر وہ 3000 میٹر کی بلندی پر گیا اور 202 سیکنڈ تک وہاں موجود رہا۔ لیکن ان میں سب سے حیرت انگیز ریکارڈ تیز ترین برقی طیارے کا ہے۔ اس میں 400 کلوواٹ برقی پاورٹرین پروپلشن سسٹم نصب ہے جسے فضائی صنعت کی سب سے طاقتور بیٹری قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ نصف فنڈنگ برطانوی حکومت اور ایروسپیس ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ نے فراہم کی ہے۔ اس کا سارا ڈیٹا بین الاقوامی فضائی تنظیموں کو فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق ایک ماہ سے کم مدت میں اسپرٹ آف انوویشن طیارے نے دو پروازیں کی ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ ایک ماحول دوست طیارہ ہے جسے آب و ہوا کی تبدیلی پر منعقدہ کانفرنس کے موقع پر آزمایا گیا ہے۔ رولس رائس کے سی ای او وارن ایسٹ کے مطابق ماحول سے کاربن ختم کرنے کے ضمن میں یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ رولس رائس کے مطابق وہ 2030 تک مزید برقی کاریں اور طیارے بنائیں گی۔

یہ عمارتیں ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کریں گی!

''اربن سیکوئیا'' نامی یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرے گا

کیلیفورنیا: ایک امریکی کمپنی نے ایسی ماحول دوست عمارتوں کا ڈیزائن پیش کیا ہے جو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے فضائی آلودگی کم کریں گی۔ ''اسکڈ مور، اوونگ اینڈ میرل'' (ایس او ایم) نامی تعمیراتی ادارے نے اپنے اس منصوبے کو ''اربن سیکوئیا'' کا نام دیا ہے۔ سیکوئیا دراصل کیلیفورنیا میں ریڈ ووڈ قسم کے ایک بہت بڑے درخت کا نام ہے جس کی مناسبت سے اس منصوبے کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی اونچی اونچی عمارتوں کا منصوبہ ہے جنہیں ایک خاص انداز میں، اس طرح تعمیر کیا جائے گا کہ وہ لوگوں کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے ٹاوروں کا کام بھی کریں گی۔ ایسی ہر عمارت میں ویسے تو ہر منزل پر پودے رکھے جائیں گے لیکن ساتھ ہی ساتھ چند منزلوں کے بعد ایک منزل چھوٹی جسامت والے درختوں کیلئے وقف ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر دو منزلوں کے درمیان خاص جگہ رکھی جائیں گی جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب ہوکر فلٹریشن سسٹم سے گزرے گی اور خاص پائپوں سے ہوتی ہوئی درختوں اور پودوں والے حصے تک پہنچا دی جائے گی۔ ''ایس او ایم'' کے مطابق، یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ پورے سال میں 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرسکے گا۔ یہ لگ بھگ اتنی ہی کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے کہ جتنی 48,500 درخت مجموعی طور پر ایک سال میں جذب کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں 40 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تعمیراتی صنعتوں سے ہوتا ہے جسے کم کرنے کیلئے کئی طرح سے کوششیں جاری ہیں۔

ہم فالج سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں

فالج دماغ میں خون کی نالی کی بندش یا رساؤ کے باعث ہوتا ہے جو ناکافی آکسیجن اور غذائیت کی فراہمی کا باعث بنتا ہے اور اس کا نتیجہ دماغی خلیوں کی خرابی یا تباہی ہے۔ یہ مخصوص دماغی افعال جیسا کہ اعضائی حرکات اور گفتار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض مریض اپنی نگہداشت کی اہلیت میں مزید کمی کا سامنا کر سکتے ہیں۔ فالج کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں۔ اسکیمک فالج دماغ خلیے کی جانب خون کی گردش کی تحدید یا اچانک کمی کے باعث واقع ہوتی ہے اور یہ بہت عام ہے۔ یعنی 80 فیصد سے زائد فالج اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں، دیگر وجوہات میں سیریبل آرٹریز میں ایتھروسکلیروسس اور جسم کے دیگر حصوں بالخصوص دل سے خون کے لوتھڑوں کا بننا جو کہ دماغ کی طرف کم اصراف کا باعث بنتا ہے۔ ہیموریجک فالج بیماریوں جیسا کہ بلند فشار خون کو کیجیل سیریبرل ویسکولر بیماری کے نتیجے میں دماغ کی خون کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ فالج کی علامات اکثر افراد میں فالج سے قبل کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی ہے۔ فالج کی ظاہری شکل کا انحصار خون کی نالی کے مقام کے ساتھ ساتھ نقصان کے درجے پر منحصر ہوتا ہے۔ جب درج ذیل علامات ظاہر ہوں تو مریضوں کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ 1۔ سن ہونے کی کیفیت، چہرے پر کسی عضو یا کوئی بدن کا حصے میں۔ 2۔ اعضائی اور بدنی کمزوری عام طور پر جسم کے ایک طرف ہو۔ 3۔ توازن کا اچانک چلے جانا۔ 4۔ غیر واضح گفتگو۔ تھوک گرنا، نگلنے میں دشواری، منہ کا ٹیڑھا پن۔ 5۔ بصری فیلڈ کی تحدید، نظر کی دھندلاہٹ، دوہری بصارت 6۔ غنودگی، کوما۔ 7۔ دیگر مثلاً اچانک مسلسل شدید سر درد مسلسل چکر آنا۔ ٹرانزینٹ اسکیمک اٹیک (ٹی آئی۔ اے) فوکل برین، ریڑھ کی ہڈی یا ریٹینل اسکیمیا کے باعث ہونے والے نیورولاجک ڈس فنکشن کا ایک عارضی واقعہ ہوتا ہے جو کہ عموماً 24 گھنٹوں سے کم وقت کے لیے قائم رہتا ہے۔ ایک مریض کو ٹی آئی اے ایک بار یا زائد مرتبہ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل فالج کا حملہ ہونے والا ہے۔ ایک قسم کے فالج میں خون کی شریان پھٹ جانا، دوسرا دماغ کی خون کی شریانوں میں کسی رکاوٹ کا آجانا، دل میں خرابی، دل کے والو میں خرابی، گردن کی شریانوں میں چربی کا جم جانا، فالج کی کچھ علامات جو ایک ہفتہ پہلے نظر آجاتی ہیں، فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت مل جائے تو اس کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے تاہم اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر ہوجاتی ہے۔ فالج درحقیقت ہارٹ اٹیک کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں دل کی جگہ دماغ نشانہ بنتا ہے۔ فالج کی دو اقسام ہوتی ہیں ایک میں خون کی رگیں بلاک ہوجانے کے نتیجے میں دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی ہوتی ہے دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں کسی خون کی شریان سے دماغ میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ ان دونوں قسم کے فالج کی علامات یکساں ہوتی ہیں۔ ہر فرد کے لیے ان سے واقفیت ضروری ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج کی یہ انتہائی نشانیاں مختلف شکلوں میں اصل دورے سے ایک ہفتہ پہلے سامنے آنے لگتی ہیں۔ جسم کے ایک حصے کا سن ہوجانا یا چلنا ناممکن ہوجانا، بولنے سے قاصر ہوجانا یا باتوں کو سمجھ نہ پانا۔ بہت زیادہ ذہنی الجھن ایک جانب سے چہرہ ڈھلک جانا اور مسکرانے کے قابل بھی نہ رہنا۔ شدید سر درد اور قے، ایک یا دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں مشکل کا سامنا، چلنے میں مشکلات کا سامنا، کچھ نگلنا مشکل ہوجانا، جسمانی توازن برقرار رکھنے میں مشکل، جسمانی توازن میں کمی کے باعث چلتے ہوئے لڑکھڑانا، شدید کمزوری، لاغری، ان علامات کا احساس ہوتے ہی اگر فوری طور پر طبی امداد کے لیے رجوع کیا جائے تو آپ اپنی یا اپنے گھر کے کسی فرد کی زندگی بچا سکتے ہیں۔ فالج کیوں ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ سیانوں نے کہا ہے کہ حرکت میں برکت ہے۔ حرکت کرتے رہنا یعنی ہلنا جلنا موومنٹ کرنا زندگی کی علاماتوں میں سے ایک علامت ہے اگر کسی وجہ سے حرکت میں کمی واقع ہوجائے اور زیادہ تر بیٹھنا پڑے جامد ہوجانے اور تحرک اگر سکوت میں بدل جائے تو زندگی کا سکون بھی جاسکتا ہے ایک ایسی حالت جس میں عام طور پر ذہن تو مفلوج نہیں ہوتا مگر جسم کا کوئی ایک حصہ اچانک کام کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی صورت حال ہوتی ہے جس میں ہوش تو اکثر باقی رہتا ہے مگر جسم سے جوش اور ولولہ ختم ہوجاتا ہے لامحدود زندگی پر حدیں نافذ ہوجاتی ہیں۔ خود پر سے، اپنے جسم، اپنے بدن سے اختیار ختم ہوجاتا ہے، جیتی جاگتی زندگی فقط کپکپاہٹ اور تھرتھراہٹ تک محدود ہوسکتی ہے اور اکثر اپنے لیے اپنی بنیادی ضروریات کے لیے اپنی روزمرہ حاجات کے لیے بھی دوسروں کا محتاج ہونا پڑ جاتا ہے۔ فالج کی وجہ سے جسم کے یا جسم کے کسی حصے کے مفلوج ہوجانے کی، معذور ہوجانے کی، ساکت ہوجانے کی، جامد ہوجانے کی، ایسی کیفیت کو اس بیماری کو اس مرض کو انگریزی میں سٹروک کہتے ہیں۔ فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان ہوتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہو جاتا ہے اور مناسب علاج بروقت نہ ملنے کی صورت میں یہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر کردیتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 70 فیصد سے زیادہ لوگ فالج کی وجہ سے کسی بھی مستقل معذوری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ایک اور اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً دس لاکھ لوگ فالج کے باعث کسی نہ کسی حوالے سے معذوری کا شکار ہیں۔ اسی طرح 20 فیصد لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ فالج ایک اور حوالے سے بھی ایک منفرد اور پیچیدہ بیماری ہے۔ ایک طرف تو خود مریض کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے دوسری طرف مریض کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا طویل اور صبر آزما مرحلہ بھی گھر والوں کو درپیش ہوتا ہے۔ فالج کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم کی حرکت، ہمارے بولنے، ہماری زبان، ہمارے ہوش، ہمارے سوچنے سمجھنے کو ہمارا برین یعنی ہمارا دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ جس طرح کسی بھی گاڑی کو پٹرول یا فیول کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہمارے دماغ کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے خون کے ذریعے سے ملتی ہے۔ اب اگر کسی وجہ سے دماغ کو اس خون کی فراہمی متاثر ہوجائے، اس میں رکاوٹ پیدا ہوجائے یا اس میں کمی ہو جائے تو دماغ کے کچھ خلیات مرجاتے ہیں اور ان خلیات کی موت کے نتیجے میں فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے دماغ کے ان خلیات کو نقصان ہو جو ہماری زبان، ہماری بول چال کو قابو میں رکھتے ہیں تو فالج کی وجہ سے ہم بول نہیں سکتے۔ اسی طرح اگر دماغ کا وہ حصہ متاثر ہوتا ہے جو ہماری جسمانی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے تو ہم جسمانی طور پر مفلوج ہوجاتے ہیں۔ معذور ہوجاتے ہیں سو اس طرح اس فالج کے دورے کے بعد ہر گزرتے منٹ میں دماغ 19 لاکھ خلیات سے محروم ہوجاتا ہے اور ایک گھنٹے تک علاج کی سہولت نہ ملنے سے دماغی عمر میں ساڑھے تین سال کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ جتنی تاخیر ہوگی علاج میں اتنی زیادہ بولنے میں مشکلات، یادداشت سے محرومی جیسے مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ فالج سے پہلے اور فالج کے دوران بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور کوئی چیز کھانا پینا یا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کون کون سے فالج زیادہ خطرناک ہیں؟ وہ لوگ جن کا جسمانی وزن نارمل سے زیادہ ہو یا جو تمباکو نوشی یا الکحل استعمال کرتے ہوں، ہائی بلڈ پریشر ہوں، ذیابیطس کے مریض ہوں، مستقل ذہنی دباؤ یا ڈپریشن کے شکار ہوں، ایسے افراد میں فالج کا خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایسے افراد پر فالج حملہ کرے تو اس کے نتیجے میں موت کا امکان 55 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح اپنی غذا میں نمک کا زیادہ استعمال کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جن کی عمر 50 سال سے زائد ہو یا وہ لوگ جن کی دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی ہو، ایک کنڈیشن جسے ایٹریل فبریلیشن کہتے ہیں موجود ہو، سب فالج کے حملے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اس طرح مرغن غذاؤں کے شوقین موٹے ہوتے ہیں، بیٹھے رہتے ہیں اور کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے ان میں بھی فالج کا حملہ ہونے کے خدشات ہوتے ہیں۔ ہم کیسے فالج کے حملے کو روک سکتے ہیں؟ 1۔ اپنے بلڈ پریشر پر چوبیس گھنٹے قابو رکھیں۔ 2۔ روزانہ ورزش کریں۔ 3۔ اپنی غذا میں چربی اور ٹرانس فیٹ میں کمی لانا فالج کے رسک کو کم کرتا ہے۔ میٹھی چیزوں اور چکنائی کا استعمال کم کریں، تمباکو نوشی کو ختم کریں۔ پھلوں کا استعمال، سبزیوں، مچھلی، بغیر چربی والا گوشت اور اجناس پر مبنی متوازن غذا کھائیں۔ زیادہ سیب کھائیں۔ ٹماٹر کا استعمال بڑھا دیں۔ نمک کا استعمال کم کردیں۔ فالج کے علاج کے لیے سب سے بہترین بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ فالج کی ہومیو پیتھک ادویات، (1)۔ ایکونائیٹ NafAconite ہر قسم کے فالج میں ابتدا میں استعمال کریں، خشک سردی لگنے سے فالج۔ (2)۔ رسٹاکس Rhutox پانی سے بھیگ جانے سے ہونے والا فالج پسینے کی حالت میں گرم سے سرد ہوجانے کے بعد فالج، بخار میں ہوا لگنے کی وجہ سے فالج۔ (3)۔ کاسٹیکم Casticum یہ دوا اکیلے اکیلے فالج کیلئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ حلق کا فالج، زبان کا فالج، مثانے کا فالج۔ (4)۔ جلیسیم Gelsemium بچوں کے فالج، مریض سست اور غنودگی۔ (5)۔ پلمبم Plumbum اگر فالج کے ساتھ ساتھ عضو سوکھتا چلا جائے تو ایسے فالج کی سب سے بڑی دوا اس میں شدید قبض ہوتا ہے۔

عالمی کشیدگی اور مہنگائی کا چیلنج: فیفا ورلڈ کپ 2026ء کا کل سے آغاز

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کا سب سے بڑا فٹبال میلہ، فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء، جمعرات (کل) سے میکسیکو، امریکہ اور کنیڈا کی مشترکہ میزبانی میں شروع ہو رہا ہے۔ تاہم، ٹورنامنٹ کے آغاز سے ٹھیک پہلے گرما گرم سیاسی ماحول، ٹکٹوں کی آسمان چھوتی قیمتوں اور مشرق وسطیٰ کے تنازعات نے اس میگا ایونٹ کو تنازعات کی زد میں لا کھڑا کیا ہے۔ فٹبال تاریخ کا یہ سب سے بڑا اور پیچیدہ ترین ٹورنامنٹ ہے جس میں ریکارڈ ۴۸ر ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ افتتاح میکسیکو سٹی کے تاریخی ایسٹاڈیو ازٹیکا اسٹیڈیم میں میزبان میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان میچ سے ہوگا، جبکہ فائنل ۱۹ر جولائی کو نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ فٹبال کی عالمی گورننگ باڈی فیفا اور اس کے صدر جانی انفینٹینو کو ٹکٹوں کی ناقابل یقین حد تک زیادہ قیمتوں پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔ جہاں ۲۰۲۲ء کے ورلڈ کپ فائنل کے سب سے مہنگے ٹکٹ کی قیمت ۱۶۰۰ر ڈالر تھی، وہیں اس بار فائنل کے وی آئی پی ٹکٹ کی قیمت ۳۲۹۷۰ر ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی ان قیمتوں پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ لاس اینجلس میں امریکہ اور پیراگوئے کے درمیان ہونے والے افتتاحی میچ کے ایک ہزار ڈالر کے ٹکٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے نیویارک پوسٹ سے کہا "سچ بتاؤں تو اتنی خطیر رقم میں کبھی ادا نہ کرتا۔" انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ امریکہ کی سخت امیگریشن پالیسیاں ورلڈ کپ کے ماحول کو متاثر کر سکتی ہیں۔ صومالیہ کی تاریخ کے پہلے ورلڈ کپ ریفری، عمر آرتان کو میامی ایئرپورٹ پر امریکہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی، جس کے بعد فیفا نے مجبوری میں انہیں اپنے آفیشلز کی لسٹ سے نکال دیا۔ فروری میں ایران پر ہونے والے امریکہ-اسرائیل فضائی حملوں کے بعد سیاسی تناؤ عروج پر ہے۔ ایرانی ٹیم نے اپنا بیس کیمپ امریکہ (ایریزونا) سے میکسیکو کے شہر تیہوانا منتقل کر لیا ہے۔ مزید برآں، امریکہ نے ایرانی ٹیم کے ۱۵ر انتظامی اراکین کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے، جسے ایران نے متعصبانہ رویہ قرار دیا ہے۔ عالمی سطح پر مداحوں کی نظریں تین بڑے سوالات پر ہیں۔ کیا ۳۸ر سالہ لیونل میسی ارجنٹینا کو لگاتار دوسرا ٹائٹل جتا کر خود کو تاریخ کا عظیم ترین کھلاڑی ثابت کر پائیں گے؟

سہ ملکی اے سیریز:
ویبھو سوریا ونشی 14ر رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے

نئی دہلی (ایم این این): سہ ملکی اے سیریز منگل کو سری لنکا میں شروع ہوئی۔ اس ون ڈے سیریز کا پہلا میچ انڈیا اے اور سری لنکا اے کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے نوجوان اسٹار ویبھو سوریا ونشی کو اس میچ کے لیے پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ ویبھو سوریا ونشی سری لنکا اے کے خلاف زیادہ کچھ کرنے میں ناکام رہے۔ بیٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے سوریا ونشی ۱۳ر گیندوں پر ۱۴ر رنز بنا کر تین چوکے لگا کر محمد شیراز کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا کے رنگیری دمبولا انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے اس میچ میں انڈیا اے نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹاس پر انڈیا اے کے کپتان تلک ورما نے کہا "ہم پہلے بیٹنگ کرنا چاہتے ہیں۔ پچ خشک لگ رہی ہے، اس لیے ہم بیٹنگ کرنا چاہتے ہیں۔ اس پچ پر ۲۷۰ر رن کا اسکور اچھا ہوگا۔ ٹاس کے موقع پر سری لنکا اے کے کپتان سہان آراچیگے نے کہا کہ "ہم پہلے بیٹنگ کرنے پر بھی غور کر رہے تھے۔ ہم ۲۵۰ر سے زیادہ کے مجموعی اسکور کو روکنے کا ہدف رکھیں گے۔ وکٹ خشک دکھائی دے رہی ہے، اور دوسری اننگز میں اسپن کو فائدہ مل سکتا ہے۔" جہاں تک موسم کا تعلق ہے،

ٹیم انڈیا نے ہاری ہوئی بازی کو فتح میں بدل دیا

نئی دہلی (ایم این این): رنگیری دامبولا انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سہ ملکی 'اے' سیریز ۲۰۲۶ء کے افتتاحی میچ میں انڈیا 'اے' نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد سری لنکا 'اے' کو ۸ر رن سے شکست دے دی۔ ایک وقت سری لنکا کی ٹیم انتہائی مضبوط پوزیشن میں تھی اور آسان فتح کی طرف گامزن تھی، لیکن آخری اووروں میں ہندوستانی گیندبازوں کی شاندار واپسی نے میچ کا پاسا پلٹ کر رکھ دیا۔ ۲۷۷ر رنوں کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا 'اے' کے بلے باز سہان آراچیگے (۴۷) اور ٹاپ آرڈر کی بہترین کارکردگی کی بدولت میزبان ٹیم میچ پر حاوی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ میچ انڈیا 'اے' کے ہاتھوں سے نکل چکا ہے لیکن آخری اوورز میں ارشد خان (۳۴ر رن دے کر ۳ر وکٹ) کی تباہ کن بولنگ نے سری لنکن اننگز کو بکھیر کر رکھ دیا۔ وانوجا سہان کے رن آؤٹ نے ہندوستان کیلئے واپسی کا دروازہ کھولا، جس کے بعد وجے کانتھ ویاس ایل بی ڈبلیو ہوئے اور محمد شیراز باؤنڈری پر کیچ آؤٹ ہو گئے، یوں سری لنکا کی پوری ٹیم جیتا ہوا میچ ہار گئی۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے انڈیا 'اے' نے مقررہ ۵۰ر اوورز میں ۹ر وکٹوں کے نقصان پر ۲۷۷ر رن بنائے۔ ہندوستان کی اننگز کے ہیرو اوپنر رتوراج گائیکواڑ رہے، جنہوں نے ۱۱۴ر گیندوں پر ۱۰۱ر رنوں کی دلکش اننگز کھیلی۔ ان کا ساتھ مڈل آرڈر میں تلک ورما نے دیا، جنہوں نے ۹۰ر رن بنائے۔ آخری اوورز میں سریانش شیڈگے کے ناٹ آؤٹ ۳۶ر رنوں کی بدولت ہندوستان ایک دفاعی اسکور تک پہنچنے میں کامیاب رہا۔ ٹیم انڈیا کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے اپنے انداز میں بلے بازی کی اور ۳ر چوکے بھی لگائے لیکن وہ ۱۴ر رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ سری لنکا کی جانب سے محمد سراج نے ۲ر وکٹیں حاصل کیں۔ ۲۷۸ر رنوں کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا 'اے' کا آغاز کافی جاندار رہا۔ اوپنر نیروشن ڈکویلا (۴۷) اور اوشکا فرنینڈو (۴۵) نے ٹیم کو اچھا اسٹارٹ فراہم کیا۔ اس کے بعد سدیرا سماراوکرما (۴۶) اور سہان آراچیگے (۴۷) نے اننگز کو آگے بڑھایا۔ جب سری لنکا کو میچ جیتنے کیلئے محض چند رن درکار تھے،

محمد سراج کی جگہ پرسدھ کرشنا ہندوستانی ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰ر سیریز کے لیے اعلان کردہ ہندوستانی سکواڈ میں ایک بڑی اور اہم تبدیلی کی گئی ہے۔ دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کو محمد سراج کی جگہ دونوں ٹی ۲۰ر سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی میڈیکل ٹیم اور ٹیم مینجمنٹ کے درمیان بات چیت کے بعد سراج کو کام کے بوجھ کے انتظام کے حصے کے طور پر آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک طویل بین الاقوامی سیزن سے قبل مکمل بحالی کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط کے طور پر لیا گیا ہے۔ پرسدھ کرشنا اب سراج کی جگہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں پر ٹیم کے ساتھ جائیں گے۔ محمد سراج ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۳ء اور ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا حصہ تھے۔ انہوں نے افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میں بھی کھیلا تھا لیکن افغانستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے انہیں آرام دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی سراج کو آئندہ ون ڈے اور ٹیسٹ سیریز کے لیے مکمل طور پر فٹ رکھنا چاہتا ہے اور اسی لیے انہوں نے انہیں آئرلینڈ اور انگلینڈ کی سیریز سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سراج نے ۱۷ر ٹی ۲۰ر میچوں میں ۱۷ر وکٹ حاصل کئے ہیں۔ پرسدھ کرشنا نے ہندوستانی ٹیم کی جانب سے ۵ر ٹی ۲۰ر میچوں میں ۸ر وکٹ حاصل کئے ہیں۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے لیے کھیلتے ہوئے اس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۲ر میچوں میں ۱۶ر وکٹ حاصل کئے ہیں۔ دو ٹی ۲۰ر میچز آئرلینڈ اور پانچ انگلینڈ میں کھیلے جائیں گے۔ آئرلینڈ اور انگلینڈ کی ٹی ۲۰ر سیریز کے لیے ہندوستان کا تازہ ترین اسکواڈ: شریاس ایر (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، تلک ورما (نائب کپتان)، نتیش کمار ریڈی، اکسر پٹیل، واشنگٹن سندر، ہرنور، سنو کر، ارتش، ارتش، اشار پٹیل رانا، عرشدیپ سنگھ، پرنس یادو، ویبھو سوریا ونشی، پرسدھ کرشنا۔

آئی سی سی رینکنگ: امیلیا کیر نمبر وَن بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منگل کو خواتین کی تازہ ترین رینکنگ جاری کی، نیوزی لینڈ کی اسٹار امیلیا کیر ایک بار پھر ٹی ۲۰ر آل راؤنڈرز میں سرفہرست ہیں۔ امیلیا کیر ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ کے آغاز سے چند روز قبل دوبارہ ٹاپ پوزیشن پر آ گئی ہیں جب کہ آئرلینڈ میں حالیہ سہ فریقی سیریز کے فائنل میچ میں شرکت نہ کرنے والے ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے کپتان کے سرفہرست ہونے کے باوجود آل راؤنڈر چارٹ میں ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ بدستور سخت ہے۔ کیر کو صرف ۵ر ریٹنگ پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ دونوں بااثر کپتان ۱۲ر جون سے شروع ہونے والے ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ میں اپنی اپنی پوزیشن کے لیے مدمقابل ہوں گے۔ دریں اثناء آسٹریلیا کی جارجیا وول اور بیتھ مونی بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ ۲ر پر برقرار ہیں۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے اپنی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کی ہے۔ ٹاونٹن میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے فیصلہ کن میچ میں ناٹ آؤٹ نصف سنچری بنانے کے بعد کور نے ٹاپ ۱۰ر میں واپسی کی۔ سیریز میں انگلینڈ کی شاندار کارکردگی کا بھی فائدہ ہوا ہے۔ سیریز کے فیصلہ کن میچ میں شاندار ۸۲ر رنز کے ساتھ پلیئر آف دی میچ قرار پانے والی ایلس کیپسی ٹی ۲۰ر انٹرنیشنل بیٹنگ رینکنگ میں ۱۳ر درجے ترقی کر کے ۳۰ر ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ بنگلہ دیشی کپتان نگار سلطانہ بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی کر کے ۱۸ر ویں نمبر پر آ گئی ہیں

فیفا ورلڈ کپ 26ء: عالمی سطح پر مداح ٹرمپ پر برہم، کہا 'یہ ورلڈ کپ ہمارے لئے نہیں'

نئی دہلی (ایم این این): جب مارچ کے آخر میں عراق کی فٹبال ٹیم نے ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کیا تو عبداللہ عدنان نے اپنی ٹیم کے ناروے اور فرانس کے خلاف میچز کیلئے ٹکٹ خرید لئے، جو اس ماہ امریکہ کے شہروں بوسٹن اور فلاڈیلفیا میں کھیلے جائیں گے۔ وہ کہتے ہیں "میچ دیکھنے، اسٹیڈیم میں جانے، ہجوم کے ساتھ نعرے لگانے اور اپنی ٹیم کو دیکھنے کا تجربہ میرے لئے سب کچھ ہے، یہ ایک ایسا احساس ہے جس کا کوئی اور احساس مقابلہ نہیں کر سکتا۔" یہ عراق کا ورلڈ کپ کیلئے صرف دوسری بار کوالیفائی ہے، پہلی بار ۱۹۸۶ء میں تھا۔ لیکن ویزا حاصل کرنا مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ اور عدنان اکیلے نہیں ہیں۔ بی بی سی ورلڈ سروس کے سفری ڈیٹا کے تجزیے کے مطابق ورلڈ کپ میں حصہ لینے والے ایک چوتھائی سے زیادہ ممالک کے فینز سفری پابندیوں، سخت قوانین یا ویزا مسترد ہونے کی بلند شرح کا سامنا کر رہے ہیں۔ تاہم، عراق ٹرمپ کی سفری پابندیوں کی فہرست میں شامل نہیں، اس لئے عدنان کے معاملے میں رکاوٹ ایک غیر متوقع تھی۔ ایران کے ساتھ امریکہ-اسرائیل جنگ شروع ہونے کے بعد، امریکہ نے خطے میں سیکورٹی خدشات کی وجہ سے عراق میں معمول کی قونصلر خدمات معطل کر دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عراق میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں عدنان اور دیگر عراقی فینز ویزا حاصل کر سکیں، کیونکہ انہیں انٹرویو کیلئے ذاتی طور پر حاضر ہونا لازمی ہے۔ اس لئے عدنان نے ویزا حاصل کرنے کیلئے قریبی ملک اردن کا سفر کیا۔ لیکن جب وہ اپنی اپائنٹمنٹ پر پہنچے تو عملے نے بتایا کہ چونکہ وہ اردنی شہری نہیں ہیں، اس لئے وہاں کا سفارتخانہ انہیں ویزا جاری نہیں کر سکتا۔ میچ کے ٹکٹ اور اردن کے سفر پر ان کے تقریباً ۱۸۰۰ر ڈالر خرچ ہوئے۔ عدنان نے ترکی میں ویزا اپلائی کرنے پر غور کیا، لیکن یہ عمل دو ہفتے تک لے سکتا تھا، اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اتنا وقت گھر سے دور نہیں گزار سکتے۔ انہوں نے ویزا کی کوشش ترک کر دی۔ کئی ممالک کے فینز نے بی بی سی ورلڈ سروس کو بتایا ہے کہ دیگر رکاوٹیں بھی شدید غصے اور مایوسی کا سبب بن رہی ہیں۔ ایک رکاوٹ صدر ٹرمپ کی وہ فہرست ہے

نائٹ کلب تنازع: شرابی کلچر نے بین اسٹوکس کی کپتانی خطرے میں ڈال دی

بولر گس اٹکنسن نے ٹیم پروٹوکول اور قوانین کی خلاف ورزی

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس کا مستقبل ایک بار پھر سنگین بحران کا شکار ہو گیا ہے کیونکہ کرکٹ حکام نے ایک نائٹ کلب میں پیش آنے والے واقعہ کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس واقعہ میں انگلینڈ کے مشہور کلب سارا سینز کا ایک رگبی کھلاڑی بھی ملوث تھا۔ لارڈز کے تاریخی میدان پر نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں شاندار فتح کے چند گھنٹوں بعد ہی، پیر کی علی الصباح بین اسٹوکس اور ان کے ساتھی فاسٹ کی، جس پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے انکوائری بٹھا دی ہے۔ انگلش ٹیم کے لیے یہ تازہ ترین تنازع ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب رواں سال جنوری میں ختم ہونے والے ایشیز سیریز کے آسٹریلیا دورے پر بھی ٹیم کو شرابی کلچر اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جہاں انگلینڈ کو ۴ر-۱ سے شرمناک شکست ہوئی تھی۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے جاری کردہ ایک بیان میں تصدیق کی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آفیشل گانا "Siir
Siir" جاری، نورا فتحی کی شاندار پرفارمنس

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا نیا گانا آخرکار جاری کر دیا گیا ہے، جس میں بالی ووڈ اسٹار نورا فتحی شامل ہیں۔ اس گانے کا عنوان "Siir Siir" ہے۔ یہ گانا موسیقی کے پروڈیوسر "سنجوئے" (Sanjoy) اور فرانسیسی گلوکار Vegedream کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے آفیشل میوزک پروجیکٹ کا حصہ ہے اور ٹورنامنٹ کے آفیشل البم میں شامل کیا گیا ہے، جس میں دنیا بھر کے مختلف موسیقی کے پس منظر رکھنے والے فنکاروں کو یکجا کیا گیا ہے۔ نورا فتحی نے پیر کو یہ گانا اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کیا۔ اداکارہ نے کہا: "یہ گانا میرے لئے بہت خاص ہے۔ "Siir Siir" کے ذریعے ہم نے مختلف ثقافتی اثرات کو یکجا کرنے اور ایسی موسیقی تخلیق کرنے کی کوشش کی ہے جو عالمی ہونے کے ساتھ منفرد بھی محسوس ہو۔ میں اپنی شناخت کے ہر پہلو کو اس میں شامل کرنا چاہتی تھی، چاہے وہ میری مراکشی جڑیں ہوں،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,